بھیگی
یادیں
بقلم ایس ایم رائٹر
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

بھیگی یادیں

از

ایس ایم رائٹر

www.novelsclubb.com

ہٹو میرے راستے سے ورنہ۔۔۔۔(صالحہ نے انتہائی غصے سے کہا)

ورنہ۔۔۔۔ورنہ کیا کروگی چیچوگی۔۔(شیرا نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا)

میں تمھارا وہ ہشر کروں گی کہ یاد رکھوگے۔۔

بھولنا چاہتا بھی کون کمبخت ہے تمھیں(شیرا کی آنکھوں میں شیطانیت صاف تھی ۔)

بکواس بند کرو اور ہٹو سامنے سے۔۔(صالحہ نے کہا کیونکہ وہ بیچ راستے میں اسے روک کر یہ بکواس کر رہا تھا۔۔۔صالحہ سایڈ سے نکلنے لگی تو اس نے صالحہ کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔)

www.novelsclubb.com

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔(وہ رو دینے کو تھی۔۔)

چٹاخ۔۔(اچانک صالحہ نے شیرا کے منہ پر تھپڑ مارا)

(شیر امنہ پر ہاتھ رکھ کر حیرت سے صالحہ کو دیکھنے لگا۔اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔اس ساتھ تین چار لڑکے اور بھی تھے وہ بھی حیرت سے دیکھنے لگے)

یہ بہت غلط کیا تو نے شیر اپر ہاتھ اٹھا کر۔۔میں تو تجھے اپنی گھر والی بنانا چاہتا تھا مگر اب نہیں اب تو دیکھ میں کیا کرتا ہوں تیرے ساتھ،،(انتہائی غصے کہ عالم میں وہ بولا)

مجھے میرے رب پر بھروسہ ہے۔وہ میری حفاظت کرے گا اور جس کی رب حفاظت کرے تو تیری کیا اوقات کہ تو اسے نقصان پہنچا سکے۔۔(سالحہ نے انتہائی مظبوط لہجے میں کہا اور وہاں سے چلی گئی۔)

www.novelsclubb.com

دو دن بعد۔۔

(دروازے پر دستک ہوئی علی صاحب نے دروازہ کھولا (صالحہ کے والد)

تم؟؟؟(وہ شیرا کو دیکھ کر حیران ہوئے کہ محلے کا غنڈا ان کے گھر)

سلام۔۔۔ علی صاحب کیسے ہیں (شیرا نے ہاتھ ماتھے تک لے جا کر سلام کیا)

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

آپ سے بہت ہی اہم بات کرنے آیا ہوں۔اندر آ سکتا ہوں؟

جو بات کرنی ہے یہاں کرو۔

اتنی اہم بات دروازے پر نہیں کر سکتا۔(وہ یہ کہتا ہوا اندر آ گیا)

(اس وقت گھر میں موجود نہیں تھا۔صالحہ اپنے کمرے میں تھی اور نازش بیگم کچن میں۔۔)

صالحہ کہاں ہے؟(شیرا نے علی صاحب سے کہا)

www.novelsclubb.com

تم میری بیٹی کو کیسے جانتے ہو؟اور تمہارا کیا کام اس سے؟(علی صاحب نے غصے سے کہا)

سارے کام اسی سے تو ہیں بولائیں تو اسے۔

باہر نکلو میرے گھر سے۔(علی احمد نے اس کا گریبان پکڑ کر کہا)

شور کی آواز سن کر نازش بیگم اور صالحہ باہر آگیہں۔صالحہ نے جب شیرا کو دیکھا تو حیران وہ گئی۔۔شیرا نے جب صالحہ کو دیکھا تو اپنا گریبان چھٹوا کر بولا)

صرف تمہاری وجہ سے چوپ ہوں ورنہ میں کیا حال کرتا یہ تم اچھی طرح جانتی ہو۔بتایا نہیں تم نے انہیں ہمارے بارے میں چلو کوئی بات نہیں میں بتا دیتا ہوں۔

(صالحہ سے کہتا ہوا وہ علی احمد کی طرف مڑا اور ان سے بولا)

ہم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور۔۔۔(وہ کہہ رہا تھا کہ علی بولے)

بس کیا بکواس کر رہے ہو تم۔(وہ غصے سے بولے،اتنے میں صادم گھر میں داخل ہوا تو شور کی آواز سن کر گھبرا گیا اور فورن اندر آیا،بولا)

کیا ہوا بابا۔۔۔(وہ یہ کہتا ہوا آیا اور جیسے ہی نظر شیرا پر پڑی تو وہ بولا)

تم۔۔۔(وہ انتہائی حیران تھا)

ہاں میں تمہاری بہن کا رشتہ لے کر آیا ہوں۔۔۔(یہ سنتے ہی صادم نے اس کا گریبان پکڑ کر گسیٹتے ہوئے دروازے تک لایا اور بولا)

آہندہ یہاں نظر مت آنا مجھے۔(اسے گھر سے نکال دیا)

یہ یہاں کیسے آیا اس کی اتنی حمت کیسے ہوئی۔(صادم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر دے)

کیوں آیا تھا یہ۔کیا ہے یہ سب۔(علی احمد نے صالحہ کی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے کہا)

وہ جھوٹ بول رہا تھا بابا میں نہیں جانتی اسے۔(صالحہ حیران تھی کہ اس کے باپ ،بھائی کو اس پر یقین نہیں ہے۔)

علی احمد اسے گھورتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے ان کے پیچھے نازش بیگم بھی چلی گئی۔صالحہ نے صادم کی طرف دیکھتے ہوئے۔اپنے سے چھوٹے بھائی کی طرف دیکھا اور بولی)

تمہیں بھی لگتا ہے کہ میں غلط ہوں؟(صالحہ کی آنکھوں میں آنسو تھے)

اگر تم انولو نہیں ہو تو اس کی اتنی حمت کیسے ہوئی؟(صادم نے الٹا سوال کیا)

یعنی تمہیں اپنی بہن پر یقین نہیں ہے۔کیا میں ایسا کر سکتی ہوں؟(صالحہ دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی اور سوال پوچھ رہی تھی۔اسے جس پر بھروسہ تھا کہ اس کا بھائی اس کا ساتھ دے گا چاہے کچھ بھی ہو مگر وہ غلط تھی۔)

میں کمرے میں جارہاہوں (صادم نظریں چوراکر وہاں سے چلا گیا۔اور صلحہ اسے دیکھتی رہی)

شام کے وقت صادم بینک سے گھر آنے کے لیے نکلنے والا تھا کہ اس کے موبائل کی ٹون بجی۔اس نے جب موبائل کھولا تو غم وغصے کی حالت میں آگیا۔بہت ظبط کے بعد وہ گھر پہنچا جہاں علی احمد گھر میں موجود تھا جلدی گھر آنے کی وجہ سے،صالحہ علی احمد کے لیے چائے بنارہی تھی جب صادم گھر کے اندر داخل ہوااور زور سے صالحہ کو آواز لگائی۔)

صالحہ۔۔صالحہ (وہ اتنی زور سے چیخا کہ صالحہ کے ہاتھ سے کپ گر گیا وہ بھاگتی ہوئی آئی۔۔)

کیاہوا(اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔علی احمد بھی گھبرا گئے۔سب وہاں موجود تھے جب)

چٹاخ (صادم نے صالحہ کے تھپڑ لگایا۔ تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ صالحہ لڑکھڑا گئی۔)

صادم (علی احمد نے صالحہ کو پکڑا اور صادم پر چیخے)

یہ کیا حرکت ہے؟

مجھ سے پوچھ رہے ہیں آپ اس سے پوچھیں کیا کرتی پھر رہی ہے یہ۔۔(صالحہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا)

کیا کیا ہے میں نے؟(صالحہ نے روتے ہوئے کہا)

کیا کیا ہے۔۔۔۔یہ دیکھیں

(اس نے موبائل علی احمد کی طرف بڑھا دیا۔جب انھوں نے دیکھا تو صالحہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولے)

www.novelsclubb.com

کیا یہ سچ ہے؟(انھوں نے صالحہ سے تصدیق چاہی)

آپ اب بھی پوچھ رہے ہیں (صادم بولا تو علی احمد نے اسے ہاتھ کے اشارے سے چپ کروادیا)

صالحہ نے جب موبائل دیکھا تو اس میں صالحہ اور شیرا کی تصویریں تھیں۔ صالحہ کے پیروں سے زمین نکل گئی۔ جسے جسے وہ تصویریں دیکھتی جاتی اس کا رنگ پیلا پڑ گیا)

یہ یہ جھوٹ ہے بابا یہ میں نہیں ہوں۔ صادم تم بھی جانتے ہو ٹیکنالوجی کتنی اڈوانس ہو گئی ہے تصویر میں ایڈیٹینگ کرنا کون سی بڑی بات ہے۔ (بلا آخر وہ بولی)

بکواس بند کرو (علی احمد نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔ صالحہ زمین پر گر گئی)

کس کو بیوقوف بنا رہی ہو۔ اسی لیے وہ یہاں آیا تھا۔ تمہیں زرا شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے)

www.novelsclubb.com

بابا میں نے ایسا کچھ نہیں کیا یہ جھوٹ ہے۔آپ کو مجھ پر یقین کیوں نہیں آرہا۔میں ایسی نہیں ہوں میں اللہ کی قسم کھا کر کہتی ہوں میں نے ایسا نہیں کیا۔وہ بہتان لگا رہا ہے مجھ پر بابا میرا یقین کریں۔

(صالحہ روتے ہوئے ان قدم پکڑے بولے جا رہی تھی۔۔اس پیروں سے ہی دور کرتے ہوئے بولے)

دور ہو جاو میری نظروں سے تمہارا ابھی میں بندوبست کرتا ہوں۔(وہ حقارت سے کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے)

تو مر کیوں نہیں جاتی۔۔باپ بھائی کی عزت کا زرا خیال نہیں تھا۔کیا نہیں کیا ہم نے تمہارے لیے اور تم یہ صلہ دے رہی ہو۔(نازش بیگم نے غصے سے بولیں)

آپ بھی یہ ہی سمجھتی ہیں۔آپ تو ماں ہیں اپکو نہیں پتہ کہ میں کیسی ہوں۔(صالحہ نے اپنی ماں سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا مگر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہو اس کو کیسے جھٹلاوں

(انھوں نے تصویروں کی طرف اشارہ کیا)

میں کیسے یقین دلاوں اپ لوگوں کہ یہ سب جھوٹ ہے۔(صالحہ غصے سے چیخی

۔نازش بیگم وہاں سے چلی گئ)

صادم اور علی احمد نماز پڑھ کر واپس آرہے تھے جب ایک آدمی ان سے ملا اور بولا)

ارے علی صاحب یہ کیا سنے میں آرہا بھی۔

کیا سننے میں آرہا؟(علی احمد بولے)

ارے آپ کی بیٹی کے بارے میں توبہ تونہ کیسی طربیت کی آپ نے۔

www.novelsclubb.com

کیا بکواس کیے جارے ہیں آپ۔۔(صادم غصے سے بولا تو علی احمد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے چل دیے۔۔)

وہ گھر آیا اور سامنے پڑا گلدان زمین پر مارا اور بولا)

اب ہم گھر سے باہر بھی نہیں جا سکتے۔وہ بھی اس کی وجہ سے۔میں جان سے مار دوں گا اسے (وہ غصے سے صالحہ کی طرف بڑھا تو نازش بیگم نے اسے روک لیا)

خبردار جو تم نے اسی کوئی حرکت کی تمہیں کچھ ہو گیا تو ہم تو جیتے جی ہی مر جائیں گے (وہ کہتے ہوئے صالحہ کی طرف مڑی اور بولیں)

تو پیدا ہوتے ہی مر کیوں نہیں گئی۔ہماری زندگیوں کو عذاب بنادیا ہے۔آخر مر کیوں نہیں جاتی تو۔(بازش بیگم نے صالحہ کے منہ پر تھپڑوں کی برسات کردی)۔

(ان کا ایک ایک لفظ صالحہ کے جسم سے روح کھینچ رہا تھا۔مشکل میں تو گھر والے ڈھال بنتے ہیں مگر یہاں تو اس کے اپنے بنا کسی تصدیق کے اسے گناہگار سمجھ رہے ہے

تھے۔ کوئی اس شیر اسے کیوں نہیں پوچھ رہا تھا،اس غنڈے کی بات کا یقین کر لیا مگر اس کی بات کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ اس کا کسی کو یقین نہیں تھا۔ اپنے کمرے میں زمین پہ بیٹھی وہ رو رہی تھی اور اپنے اللہ سے کلام کر رہی تھی۔ اے میرے رب تو جانتا ہے کون سچا ہے، آپ سے تو کچھ بھی چھپا نہیں ہے۔ میری مدد فرما۔ سب نے میرا ساتھ چھوڑ دیا ہے تو مجھے اکیلا نہ چھوڑنا ورنہ تو میں برباد ہو جاوں گی۔ کوئی نہیں میرا اس دنیا میں تورے سوا صرف تیرا اسرا ہے اللہ میری مدد فرما۔

علی احمد فون پر کسی سے بات کر رہے تھے جب نازش بیگم ان کے پاس آ کر بیٹھیں ۔ بات ختم ہونے کے بعد وہ بولے)

آج شام صالحہ کا نکاح ہے۔ اسے بتا دینا۔

کون لوگ ہیں ؟(نازش بیگم نے پوچھا)

میرے ایک دوست نے رشتہ لگوایا ہے۔(اتنا کہہ کر وہ چلے گئے)

(صالحہ کو جب پتا چلا تو وہ رو رو حلقان ہو گئی مگر کسی نے اس کی نہیں مانی وہ اپنی پڑھائی مکمل کرنا چاہتی تھی مگر اس کی تقدیر میں کچھ اور ہی لکھا تھا)

نکاح کے بعد جب رخصتی کے وقت اس کی نظر دولہا پر پڑی تو اسے یقین نہیں آیا کہ اس کے باپ۔بھائی نے یہ پسند کیا ہے اس کے لیے،وہ لگبھگ پچپن،ساٹھ کی عمر کا بندہ تھا،جس کا پیٹ باہر،کالا رنگ،اور بڑی بڑی موچھیں تھیں۔صالحہ کو اس سے خوف آنے لگا۔جاتے وقت کوئی بھی اس سے نہیں ملا وہ خود علی احمد کے پاس گئی مگر انھوں نے منہ پھر لیا۔تو وہ بولی)

میں اب کبھی یہاں نہیں آوں گی بابا۔کبھی نہیں۔۔۔۔(اس کی آواز بھرا رہی تھی آنکھوں میں آنسو چھلکنے کو تیار تھے مگر اس نے انھیں بہنے نہیں دیے۔ایک نظر اپنی ماں اور بھائی پر ڈالی جو کہ وہاں دنیا دیکھوے کے لیے کھڑے تھے اور وہ آگے بڑھ گئی۔)

www.novelsclubb.com

(گاڑی میں بیٹھ کر وہ سر جھو کائے بنا آواز کے آنسو بہائے جا رہی تھی جب اچانک کار جھٹکے سے روکی۔سامنے شیرا اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھڑا تھا۔اس نے صالحہ کی سایڈ کا دروازہ کھولا اور نیچے جھک کر بولا)

جب تم میری نہیں ہوئیں تو میں تمہیں کسی اور کا بھی نہیں ہونے دوں گا۔(اس کی آنکھوں میں شیطانیت صاف دیکھائی دے رہی تھی۔صالحہ ڈر سے کانپنے لگی۔

کون ہو تم کیا چاہتے ہو؟(صالحہ کے شوہر نے ڈرتے ہوئے پوچھا)

تیری موت(یہ کہتے ہی شیرا نے جیب سے گن نکالی اور صالحہ کے شوہر کے سینے پر تین فاہر کیے۔صالحہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیکنے لگی)

نہیں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں ں مت مارو۔

(شیرا نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گاڑی سے نکالا وہ چیختی رہی)

www.novelsclubb.com

کہاں لیجا رہے ہو مجھے چھوڑہ،بچاو کوئی ہے،میری مدد کرہ۔(مگر وہاں کوئی ہوتا تو آتا ۔)

اور وہ اسے اپنی گاڑی میں بٹھا کر ایک فلیٹ میں لے آیا جہاں اس کے آوارہ دوست بھی تھے اس کے ساتھ ان سب نے شراب پی رکی تھی شیرا نے اسے ایک کمرے میں پھینکا وہ ڈر کے مارے پسنے سے نہا گئی کیونکہ آگے جو ہونے والا تھا وہ اس کی روح کو فنا کرنے کے لیے کافی تھا۔اس کی نظر ایک دراوزے پر پڑی وہ بھاگ کر اس دروازے کی طرف گئی وہ سب ہسنے لگے ان ہاتھوں میں شراب کی بوتلیں تھیں

کب تک بچو گی ہم سے ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

(ان میں سے ایک نے بولا۔صالحہ جس دروازے میں گھسی تھی وہ ایک گندہ سا واش روم تھا۔باہر سے ان کی آوازیں صاف آرہی تھیں۔پھر ان لوگوں نے دروازے پر لاتیں مارنا شروع کر دیں۔)

۔

ناجانے رات کا کون سا پہر تھا جب وہ گھبرا اٹھا۔سائیڈ ٹیبل سپر سے پانی کے جگ میں سے پانی نکال کر پیا اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگا۔۔۔۔

یااللہ اس کی حفاظت کرنا میں نے اسے تیری امان میں دیا۔(نماز پڑھنے بعد وہ ٹیرس پر آگیا کیونکہ نیند تو اب آنی نہیں تھی اس کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا وہ چھ کر بھی اس کے پاس نہیں جا سکتا تھا دور جو اس سے بہت تھا۔

----

www.novelsclubb.com

صادم بیڈ پر لیٹا اپنی منکوحا(نور) سے باتیں کر رہا تھا۔)

تم نے بتایا بھی نہیں اور صالحہ کی شادی کر دی ایسی بھی کیا مجبوری تھی صادم۔(نور شاکڈ کی حالت میں بولی جب اسے پتا چلا کے صالحہ کی شادی ہو گئی۔)

یار وہ اس کے پیپر ز بننے تھے اور لڑکو والوں نے کہا کے سادگی سے بہادیں تو بس بابا نے نکاح کر دیا پر وہ رخصتی پر باضد ہو گئے تو کرناپڑا۔(صادم نے بعد گھومانا چاہی۔اب وہ اسے کیا بتاتا کہ کیسے اور کس سے کی ہے شادی۔)

یہ کیا بات ہوئی تم ایک کال کر کے مجھے بتا دیتے میں آجاتی انٹی کی مدد کروانے۔

یار ہو گیا نہ سب کچھ خیریت سے اب اگر تم نے کسی اور کے بارے میں بات کرنی ہے تو میں فون رکھ رہا ہوں۔(صادم نے بات کو ختم کرنے کے لیے ایسا بولا۔)

اچھا نہیں کرتی کسی اور کی بات بابا۔ٹیک ہے۔(نور نے اس کی بات مانتے ہوئے آگے بات نہیں کی صالحہ کے بارے میں۔)

علی احمد بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے جب نازش بیگم ان کے پاس آکر بیٹھیں اور بولیں)

کیاہوا کیا سوچ رہے ہیں ؟اگر صالحہ کے بارے میں ساچ رہے ہیں تو اس کی قسمت میں یہ لیکھا تھا آپ پریشان نہ ہوں۔(وہ دلاسہ دیتے ہوئے بولیں)

لایٹ بند کردو مجھے سونا ہے،۔(وہ بنا کوئی جاوب دیے لیٹ گئے۔۔نازش بیگم بھی لائٹ بند کر کے لیٹ گئی۔)

www.novelsclubb.com

صالحہ کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے وہ ناک پر ہاتھ رکھے ہوئے کھڑی تھی کیونکہ واش روم بہت ہی گندہ تھا۔وہ کھڑی اپنے رب کی مدد کا انتیظار کر رہی تھی ۔دروازہ کسی بھی وقت ٹوٹ سکتا تھا۔اس کے دماغ نے تیزی سے کام کرنا شروع کیا۔ایک زوردار لات پڑی اور دروازہ کھول گیا مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ لوگ حیران رہ گئے۔کیونکہ صالحہ نے واش کی ساری غلاظت اپنے اوپر مل لی تھی،اسے اپنی عزت بچانے کے لیے اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں لگا تھا۔وہ باہر آئی تو وہ لڑکے جو کے تعداد میں پانچ،چھ تھے پیچھے ہوئے کیونکہ اسے دیکھتے ہی اتنی گیھن آرہی تھی ان سب نے اسے اس حالت میں دیکھ کر اپنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیے ۔شیرا غصے سے آگے بڑھا ایک لات صالحہ کے بیٹ پر ماری۔وہ اتنی زوردار لات تھی کہ اس کہ منہ سے خون بہنے لگا اور وہ بولا)

www.novelsclubb.com

سالی نے سارہ مزہ خراب کر دیا۔دفعہ ہو جا یہاں سے ورنا تجھے بھی جان سے مار دوں گا۔(وہ اسے اور وہاں برداشت نہیں کر سکتے تھے اس بدبو سے ان کا برا حال

ہو رہا تھا۔ صالحہ سے اٹھا نہیں جا رہا تھا مگر اسے وہاں سے نکلنا تھا وہ بہت ہمت کر کے اٹھی اور وہاں سے نکلی۔ آدھی رات وہ تنہا چلتی جا رہی تھی اسے نہیں پتا تھا کہ وہ کہا جا رہی ہے۔ پیٹ میں اس کے شدید درد ہو رہا تھا جب اس کی ہمت جواب دے گئی تو اسے ایک مسجد نظر آئی۔ اندر وہ جا نہیں سکتی تھی کیونکہ جس غلیظ حالت میں وہ تھی تو یہ ناممکن تھا۔ وہ وہیں مسجد کے باہر اس کی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی ۔ تھکاوٹ۔ تنہائی، رات کا اندھیرا ان سب چیزوں سے اسے ڈر لگنے لگا اور وہ رونے لگی۔ مولوی صاحب جو کے مسجد میں ہی رہتے تھے کسی کام سے باہر آئے تو وہاں کسی لڑکی کو اتنی گندی حالت میں دیکھا تو اس کے پاس آئے اور بولے)

بیٹا کون ہو تم اور یہاں اس حالت میں کیا کر رہی ہو۔(انھوں نے نہایت نرمی سے پوچھا۔ صالحہ نے سر اٹھا کر انھیں دیکھا مگر کچھ نہیں بولی اس کا چہرہ بھی گندہ ہو رہا تھا خون جو کہ جم چکا تھا اس کے چہرے پر اس کے بھی نشان تھے۔ انھوں نے پھر پوچھا)

www.novelsclubb.com

بولو بیٹا کون ہو تم۔۔

میں۔۔میں (اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا) مجھے غسل کرنا ہے مولوی صاحب ۔(اس کی آواز میں ایک التجا تھی۔وہ صالحہ کو اپنے گھر لے گئے جو کے مسجد میں ہی مقیم تھا۔اپنی بیگم سے کہا کہ اسے غسل کرنا ہے۔ان کی بیگم نے صالحہ کو اپنا ایک جوڑا دیا اور وہ غسل کرنے چلی گئی۔ غسل کے بعد اس نے مسجد میں نماز پڑھی ۔آدھی رات تھی مسجد میں کوئی بھی نہیں تھا۔صالحہ مصلے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہی تھی اس کے آنسو رواں تھے۔اپنے رب حضور سجدہ ریز ہو کر اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا کہ اس نے صالحہ کی مدد وہ اپنے رب کا جتنا شکر کرتی اتنا کم تھا۔)

اے میرے اللہ میں بہت گناہ گار ہوں، خطا کار ہوں مگر آپ بہت رحیم ہیں آپ نے ہر قدم پر اپنی اس گناہ گار بندی کی مدد کی ہے اور آج میں نے وہ گندگی بھی آپ کے خوف اور اپنی عزت بچانے کے لیے لگائی تھی آپ کا شکر ہے آپ نے مجھے

www.novelsclubb.com

بچالیا۔(وہ سجدے میں اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی اس کی ہچکیاں بند چکی تھیں
۔)

میرے اللہ میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں۔ کوئی میرا یقین نہیں کر رہا۔آپ تو سب جانتے ہیں کہ میں نے کچھ نہیں کیا۔میں نے تو کبھی کسی نامحرم کے بارے میں سوچا بھی نہیں، آپ تو دلوں کے حال جاتے ہیں میں نے کبھی کسی کو اپنی طرف مائل نہیں کیا۔ مگر میرے اپنے بھی میرا یقین نہیں کر رہے۔ میرے اللہ مجھے اس آزمائیش میں ثابت قدم رکھنا۔

(وہ کافی دیر سے سجدے میں تھی مولوی صاحب نے اسے دیکھا تو قہ اور ان کی بیگم اس کے پاس آئے اور بولے)

www.novelsclubb.com

بیٹا۔۔۔۔۔جب کوئی حرکت نہیں ہوئی تو مولوی صاحب کی بیگم نے اس کے کنڈھے پر ہاتھ رکھا۔وہ سجدے سے اٹھی سلام پھیرا۔اس کا چہرا آنسوں سے تر تھا ۔صالحہ نے مولوی صاحب سے کہا)

مجھے اپنے بابا کو کال کرنی ہے آپ کچھ مدد کر سکتے ہیں؟(صالحہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا)

یہ لو بیٹا۔(انھوں نے اپنا موبائل اس کو دیا۔صالحہ نے علی احمد کا نمبر ڈائل کیا۔کافی دیر بیل جاتی رہی مگر کسی نے نہیں اٹھایا۔اس نے دوبارہ ڈائل کیا اب کی بار دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔)

ہیلو۔۔۔(جیسے علی احمد کی آواز سنائی دی وہ تڑپ کر بولی)

بابابابا۔۔۔۔(اس سے ہچکیاں کی وجہ سے بولا نہیں جارہا تھا)

کون؟؟؟(علی احمد بولے کیونکہ انھیں آواز سمجھ میں نہیں ارہی تھی)

بابا میں صالحہ۔۔ بابا مجھے بچا بچالیں۔۔میں بہت اکیلی ہوں ممممجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ۔مجھے گھر آنا ہے۔۔آپ جلدی سے آجائیں۔۔۔۔(وہ بول ہی رہی تھی جب اس کی بات بیچ میں کاٹ کر وہ بولے)

اپنی بکواس بند کرو۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے فون کرنے کی۔۔ پر چکی ہو تم ہمارے لیے کوئی رشتی نہیں ہے تمہارا ہمارے ساتھ۔،، آئندہ یہاں فون مت کرنا۔۔۔(یہ کہہ کر انھوں نے فون کاٹ دیا)

میری بات تو سونیں بابابابا۔۔۔۔ ہیلو بابا میری بات تو سنیں۔۔۔(وہ چلا کر بولی اسکی آواز پوری مسجد میں گونج گئی۔ وہ زور زور سے رونے لگی تب مولوی صاحب اوران کی بیوی اسے چپ کروانا چاہا مگر وہ چپ نہیں ہوئی)

بیٹا چپ کر جاو۔۔۔۔ ہوا کیا ہے آخر۔ کیوں وہ نہیں آرہے۔۔

(مولوی صاحب نے اس سے پوچھا تو اس نے سب کچھ انھیں بتادیا کہ کیسے اس کی شادی ہوئی، کیسے شیرا اسے لے گیا اور کیسے اس نے اپنی عزت بچائی۔۔ یہ سب سن کر ان کی بھی آنکھیں نم ہو گئی۔ انھوں نے صالحہ سے کہا)

کوئی بات نہیں بیٹا اللہ ایک در بند کرتا ہے تو دس کھول بھی دیتا ہے اس کے ہر کام میں خیر چھپی ہوتی ہے۔۔ بے شک وہ اپنے بندے دے ستر ماوں سے زیادہ محبت

کرتا ہے۔ تم فکر نہیں کرو تم اج سے ہمارے ساتھ رہو گی۔(ملوی صاحب نے
بڑے پیار سے کہا)

مگر۔۔۔(وہ بولنا چارہی تھی مگر انھوں نے اسے منا کر دیا۔صالحہ کی آنسو رواہو گئے
اپنے رب کی مہربانیاں دیکھ کر کہ جب اس کے اپنے اس کے ساتھ نہیں تھے تب
اس کے رب نے کسی غیر کے دل میں اس کے لیے ہمدردی ڈال دی ورنہ کون کسی
کی مدد کرتا ہے۔یہ اللہ کی رحمت ہی ہے جس کی وجہ سے لوگ آج کے دور میں بھی
دوسروں کی مدد کرتے ہیں بنا کسی مطلب کے ایسے بھی لوگ ہیں اس دنیا میں۔)

صالحہ ان کے ساتھ ان کے گھر میں رہنے لگی۔ مگر اسے اس طرح کسی پر بوجھ بننا اچھا
نہیں لگ رہا تھا۔اسی لیے ایک ہفتے بعد اس نے جوب تلاش کرنے لگی مگر بنا ڈگری
اور بنا اکسپیرینس کے کون اسے جوب دیتا۔ مسلسل ایک مہینہ وہ جوب تلاش کرتی
رہی مگر ہر شام ناکام لوٹتی۔)

شام میں وہ جب ناکام گھر واپس آئی تو مولوی صاحب نے کہا)

بیٹا کیا بنا نوکری کا؟

وہ ہی جو پچھلے ایک مہینے سے ہو رہا ہے۔(صالحہ بہت پریشان تھی اور دلبرداشتہ بھی ۔)

نہ بیٹا ناامید نہیں ہوتے اللہ کی رحمت سے۔

میں ناامید نہیں ہوں۔ مولوی صاحب مجھے اپنے رب پر پورا بھروسہ ہے وہ ضرور میری مدد کرے گا۔

شاباش بیٹا مجھے یہ ہی امید تھی تم سے۔ مگر تمہیں یہ نوکری کرنے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا میں ہو نہ جب تک اللہ نے مجھے زندگی دی میں تمہارا خرچ اٹھاو گا بیٹیاں باپ پر بوجھ تو نہیں ہوتیں۔

www.novelsclubb.com

اللہ آپ کو لمبی عمر دے مولوی صاحب۔ مگر میرا ضمیر اس بات کی اجازت نہیں دیتا اور پھر مجھے اپنے پیروں پر بھی کھڑا ہونا ہے۔ آپ بس میرے لیے دعا کیا کریں کہ

اللہ میری دنیا بھی اچھی کر دے اور آخرت بھی۔(صالحہ نے نہایت آدب سے انہیں اپنا موقف بتایا)

امین میری بچی اللہ تمہیں کامیابی عطا کرے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔(مولوی صاحب نے دل سے اسے دعا دی)

آمین۔۔

عشاء کی نماز پڑھ کر اس نے دعا کے لیے جب ہاتھ اٹھائے تو وہ کچھ بولی نہیں بس اس کے آنسو بہتے چلے گئے کیونکہ اس کا رب تو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے وہ تو ہمارے گمان سے بھی واقف ہے اسے تو سب پتا ہے وہ ہی تو ہے جس کے پاس علم غیب ہے۔جو کالی سیاہ رات میں، پہاڑ کے اندر، کالی چینٹی کے چلنے کی آواز سن لیتا ہے نہ صرف سن لیتا ہے بلکہ اسے وہاں رزق بھی دیتا ہے تو وہ کیوں اپنے بندے کی پکار کو نہیں سنے گا۔جو دعا یقین سے مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔اللہ خود فرماتے ہیں قرآن میں کہ (تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنو گا)۔

میرے اللہ میرے لیے آسانی پیدا فرما۔۔۔(بس وہ اتنا ہی کہہ پائی)

(صبح وہ دوبارہ جوب کے لیے نکل گئی۔اس نے اخبار میں اس جوب کا ایڈ دیکھا تھا ۔وہ اللہ کا نام لے کر نکل گئی۔جب کمپنی پہنچی تو وہاں پہلے ہی بہت سے لوگ انٹرویو کے لیے بیٹے تھے۔وہ بھی بیٹھ گئی۔)

ایک بھی بندی ایسی نہیں آئی جو ڈھنگ کی ہو۔کیا ہو گیا ہے آج کل کی لڑکیوں کو جوب کے لیے آیں ہیں یا فیشن شو میں۔۔عجیب ہیں۔۔۔(شبیر صاحب جو کے کمپنی کے اونر تھے انھیں اپنے لیے پرسنل اسیسٹینڈ کی ضرورت تھ جس کے لیے وہ خود انٹرویو لے رہے تھے۔)

کافی دیر بعد صالحہ کا نمبر آیا تو وہ اندر گئی۔)

May I come in sir?(صالحہ نے اجازت لی)

www.novelsclubb.com

(شبیر صاحب نے اجازت دی اور اس کی طرف دیکھا جو کہ اسکارف اڑھے اور کالی چادر اپنے گرد لپیٹے ان کے سامنے کھڑی تھی)

yes(انھوں نے اجازت دی)

اسلام و علیکم (صالحہ سے سلام کیا)

و علیکم اسلام بیٹھیے۔(شبیر صاحب نے کہا)

وہ بیٹھ گئی پھر اس نے اپنی سی وی انھیں دی۔اس کی سی وی دیکھ کر وہ بولے)

آپ کی تعلیم انکمپلیٹ ہے اور کوئی ایکسپیرینس بھی نہیں ہے آپ کے پاس؟(اس کی سی وی دیکھتے ہوئے صالحہ سے سوال کیا۔)

جہاں تک بات ہے تعلیم کی تو وہ کچھ پرسنل پرابلمس کی وجہ سے مکمل نہیں کر سکی اور ایکسپرینس اس لیے نہیں ہے کیونکہ ہر کوئی ایکسپرینس مانگتا ہے اب وہ تو کام

www.novelsclubb.com

کرنے سے آئے گا نہ مگر یہ بات کوئی سمجھتا ہی نہیں۔(وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ جوب بھی اس کے ہاتھ سے گئی اس لیے وہ اپنے دل کی بھڑاس نکالنے لگی)

تعلیم کیوں نہیں مکمل کی وجہ پوچھ سکتا ہوں؟(شبیر صاحب کو اس کا کانفیڈنس اچھا لگا)

جھوٹ بولوں گی نہیں اور سچ بتانا نہیں چھاتی اس لیے سوری۔(اب کیا گڑے مردے ان کے سامنے کھولتی۔وہ اپنے مسلے صرف اپنے اللہ کو بتاتی تھی۔)

ہمممم۔(شبیر صاحب نے سر کو ہلایا اور بولے)

باہر جو لوگ بیٹھے ہیں وہ آپ سے زیادہ کولیفیڈ ہیں اور ان کے پاس ایکسپیرینس بھی ہے۔پھر ہم آپ کو کیوں ہایر کریں؟(انھوں نے ایک اور سوال کیا)

بلکل ہو گا جو آپ کہہ رہے ہیں مگر میرے پاس جو جنون اور لگن ہے اپنے کام کو لے کر وہ سب کے پاس ہونا ممکن نہیں ہے۔

(ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ بات کر رہی تھی۔اس کی یہ بات سن کر وہ مسکرائے پھر بولے)

ٹھیک ہے مس صالحہ اپ کا جنون ہم بھی دیکھتے ہیں۔کہ آپ صرف باتیں کر سکتی ہیں یا کام بھی۔آپ کے پاس تین دن ہیں اپنے آپ کو پروف کرنے کے لیے۔اگر ان تین دنوں میں آپ ہمارے مطابق کام کر سکیں تو گوڈ ورنہ بائے بائے اوکے ؟(شبیر صاحب نے اسے چیلنجنگ انداز میں اسے کہا)

انشاءاللہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔(صالحہ نے کانفیڈنٹ انداز میں بولی)

www.novelsclubb.com

۔

دوسرے دن جب وہ آفس پہنچی تو شبیر صاحب کے آفس میں گئی تو انھوں نے اسے چیک کرنے کے لیے حد سے زیادہ کام دے دیا، مگر وہاں کیسے فرق پڑنا تھا اسے تو صرف اپنے آپ کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنا تھا۔ اسیے ہی وقت گزرتا چلا گیا۔

اس نے واقع ہی اپنے آپ کو پروف کیا جو اس نے کہا تھا وہ پروف کر دیا۔ شبیر صاحب کی تو وہ فیورٹ بن چکی تھی ہر کام میں اس سے مشوارہ لازمی لیتے تھے۔

(مولوی صاحب کے گھر اسے رہتے ہوئے ایک سال گزر گیا ان کی بیوی کی طبیت خراب ہو گئی اور وہ مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اب صالحہ کو وہاں رہنا مناسب نہیں لگا مگر وہ مولوی صاحب کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی تو اس نے اپنے لیے ایک گھر کرائے پر لے لیا اور مولوی صاحب کے گھر ایک لڑکے کو ان کی دیکھ بھال کے لیے رکھ دیا اس کو تنخواصالحہ خود دیتی تھی۔)

www.novelsclubb.com

پانچ سال بعد۔۔۔۔

اکثر وہ ان سے ملنے ضرور جاتی تھی ان کی خیریت معلوم کرنے۔اس کی جوب بھی اچھی جا رہی تھی زندگی میں ایک ٹھہراو آگیا تھا۔ مگر صالحہ اب وہ صالحہ نہیں رہی تھی جو وہ تھی۔ ہسنا تو وہ بھول ہی گئی تھی اکثر رات کو روتے روتے سو جاتی تھی اپنے ماں باپ کو اور ان کی زیاتیوں کو یاد کر کے۔بہت بار تو وہ ڈر جاتی تھی مگر اس کے پاس کوئی نہیں ہوتا تھا تو وہ نماز سے مدد لیا کرتی تھی۔ وہ بس اپنے کام سے کام رکھنے والی تھی۔)

www.novelsclubb.com

آج ان کی کمپنی کا نیا پروجیکٹ لونچ ہو رہا تھا جس کے لیے پارٹی دی گئی تھی جس میں بڑے بڑے بزنس مین آئے ہوئے تھے۔ صالحہ بھی وہاں موجود تھی جو کہ ہمیشہ کی

طرح اپنے اسکارف اور کالی بڑی سی چادر میں لپٹی ہوئی تھی۔ مگر جس محفل میں موجود تھی وہاں خواتین نے چادر تو دور ڈوپٹا تک نہیں لیا ہوا تھا۔ بغیر آستین کی قیض، جست پاجامے ان کا لباس تھے۔

وہ ہمیشہ کی طرح الگ کھڑی تھی جب شبیر صاحب کسی کو اس سے ملانے کے لیے لائے۔)

ان سے ملو۔۔۔۔

(وہ پلٹی تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی، اس شخص کی حالت بھی کم نہیں تھی وہ ساکت کھڑا ایک ٹک صالحہ کو دیکھ رہا تھا اسے لگا وقت رک گیا ہے یا نہیں رکا تو وہ اس وقت کو قید کر لے اپنے پاس۔)

شبیر صاحب بولے) یہ ہیں مشہور بزنس میں ابان مصطفی ہے۔

www.novelsclubb.com

(صالحہ اسے ہی دیکھ رہی تھی، وہ آج بھی ویسے ہی ہنڈسم تھا بلکہ اور زیادہ ہو گیا تھا ساتھ ہی چشمے کا اضافہ ہو گیا تھا جو اس پر بہت سوٹ کر رہا تھا۔ کالے رنگ کی شرٹ اس پر گرے کلر کے کوٹ، پینٹ میں ملبوس، سلیقے سے بال سیٹ کیے وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔)

اور ابان یہ ہیں میری پی اے صالحہ بہت زہین بچی ہے اور محنتی بھی۔

(یلو کلر کا اسکارف لیے، بلیک کلر کی چادر میں لپٹی، وہ اس کے سامنے کھڑی تھی ،وہ اتنی خوبصورت نہیں تھی مگر ابان کو لگا اس سے زیادہ حسین چہرا اس نے دیکھا ہی نہیں، مگر اس کی آنکھوں کی ویرانی اس سے چھپی نہیں رہی۔)

(وہ دونوں کچھ نہیں بولے صالحہ نے اپنی نظریں پھیر لیں مگر ابان اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔ اچانک صالحہ کا موبائل بجا تو وہ ایکسکیوز کرتی وہاں سے چلی گئی۔)

ہیلو۔۔۔(صالحہ نے فون اٹھایا جو کہ اس لڑکے کا تھا جسے اس نے مولوی صاحب کے پاس رکھا تھا۔)

باجی جی وہ مولوی صاحب کی طبیت بہت خراب ہو گئی ہے میں انھیں ہسپتال لایا ہوں آپ جلدی سے آجاہیں۔(اس نے گھبراتے ہوئے صالحہ کو سب بتایا)

کیاہواانھیں۔۔۔کس ہسپتال میں ہیں؟(صالحہ نے فکر مندی سے پوچھا)

اس نے ہسپتال اکا پتہ بتایا۔۔۔صالحہ فون رکھااور شبیر صاحب کے پاس گئی۔ابان ابھی بھی وہیں کھڑا تھا۔وہ گھبراتے ہوے بولی)

سر مجھے ابھی جاناہو گا۔۔کچھ پرسنل کام ہے۔۔۔

سب خیریت توہے۔(شبیر صاحب بھی فکر مند ہو گئے)

جی میں اپ کو بعد میں بتاتی ہوں۔۔۔۔(یہ کہہ کر وہ باہر نکلنے کے لیے بھاگی۔ابان بھی اس کے پیچھے گیا۔)

صالحہ (ابان نے اسے آواز دی صالحہ رک گئی۔)

میں چھوڑ دیتاہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں اس کی ضرورت میں خود چلی جاوں گی۔۔۔(وہ ہمیشہ کی طرح سر د راویے میں بولی۔)

یہ نہیں سدھرے گی۔(ابان نے دل میں سوچا اور نفی میں سر ہلایا پھر بولا)

یہاں گاڑیاں اتنی آسانی سے نہیں ملتی اور تمہیں دیر بھی ہو رہی ہے۔۔شاید ۔۔(ابان نے اسے گھورتے ہوئے کہا،اسی وقت صالحہ کا موبائل بجا)

ہاں چھوٹے میں آرہی ہوں۔۔۔(اس نے فون اٹھاتے ہی چھوٹے سے کہا اور کال کٹ کر کے ابان کو دیکھنے لگی۔ جیسے بول رہی ہو چلیں۔۔۔ابان نے اسے چلیں کا اشارہ کیا۔گاڑی میں بیٹھ اس نے کار اسٹارٹ کی تو صالحہ ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔ابان نے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔۔)

www.novelsclubb.com

کہاں جانا ہے؟(ابان نے سامنے دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا۔۔۔صالحہ نے اسے ہسپیٹل کا نام بتایا تو اس نے صالحہ کی طرف دیکھا اور بولا)

سب خیریت ہے؟ ہسپیٹل میں کون ہے؟(اس نے تجسوس سے صالحہ سے پوچھا)

ابھی آپ چلیں بعد میں بتاوگی، دیر ہورہی ہے۔(صالحہ نے بے چینی سے کہا تو اس نے چپ چاپ گاڑی چلادی)

ہسپیٹل پہنچ کر وہ چھوٹو کے پاس گئی اس نے بتایا کہ وہ کافی دن سے وہ بیمار تھے مگر اسے بتانے کے لیے منا کیا تھا تاکہ آپ پریشان نہ ہوں۔ صالحہ کی آنکھیں نم ہوگیں ۔ابان بھی وہاں موجود تھا۔۔۔وہ ان کے لیے دعا کرنے لگی۔۔۔کچھ دیر میں ڈاکٹر آیا تو اس نے بتایا کہ وہ اس دنیا سے چلے گئے۔۔۔ صالحہ اور چھوٹو دونوں ہی رونے لگے،ابان سمجھنے سے قاصر تھا کی صالحہ کا اس شخص سے کیا لینا دینا وہ کیوں اتنا غمگیں ہے۔ مگر جو بھی ہے وہ اسے ایسے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔)

مولوی صاحب کی تدفین کے بعد جب سب چلے گئے تو وہ قبرستان گئی ابان اب بھی اس کے ساتھ تھا۔ وہ اسے کیسے اکیلا چھوڑ سکتا تھا۔ صالحہ مولوی صااحب کی قبر کے

www.novelsclubb.com

پاس بیٹھ کر بے آواز انسو بہا رہی تھی اور ابان اسے بے بسی سے دیکھ رہا تھا۔ جب اس کا ضبت جواب دے گیا تو وہ بولا)

صالحہ بس کرو تمہاری طبیت خراب ہو جائے گی۔ (ابان نے فکر مندی سے بولا)

تمہیں پتا ہے ابان یہ کون تھے۔۔ (صالحہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا)

نہیں۔۔ (ابان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا)

یہ وہ شخص تھے جس نے میری اس وقت مدد کی اللہ کے حکم سے جب میرے اپنوں نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا تھا تب انھوں نے مجھے سہارا دیا۔۔

(وہ ایک ٹرانس میں بولتی گئی اسے بھی نہیں پتہ تھا کہ وہ کیا بول رہی ہے۔ اس کی نظریں قبر پر تھیں۔)

www.novelsclubb.com

ابان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہ رہی ہے۔۔۔۔ وہ اٹھی اور باہر کی طرف چل دی۔ گاڑی میں خاموشی تھی جسے ابان نے توڑا۔ وہ بولا)

تمہارا گھر کہاں ہے؟

اس نے اپنے گھر کا ایڈریس بتایا۔۔۔اب وہ کافی حد تک سنبھال چکی تھی۔۔۔ابان نے گاڑی چلادی۔سارے راستے ان کے بیچ کوئی بات نہیں ہوئی۔ابان نے گاڑی اس کے گھر کے آگے روکی۔وہ ایک درمیانے علاقے میں ایک چھوٹا سا گھر تھا۔۔صالحہ اترنے لگی اور بولی)

اللہ حافظ۔۔(۔وہ اترنے والی تھی جب ابان بولا)

اپنے شوہر سے نہیں ملواں گی؟۔

(صالحہ نے چونک کے اس کی طرف دیکھا۔۔۔پھر بولی)

وہ زندہ نہیں ہیں۔۔۔۔(صالحہ نے بے تاثر لہجے میں بولی۔ابان حیران ہوا مگر اس کے چہرے کو دیکھ کر زیادہ حیرانگی ہوئی اس کے چہرے پر کوئی تکلیف،کوئی دکھ

www.novelsclubb.com

نہیں تھا۔وہ کچھ پوچھتا اس سے پہلے صالحہ نکل گئی اور اپنے پیچھے ابان کو حیران چھوڑ گئی۔

اپنے کمرے میں بیٹھا ر ولینگ چیر پر بیٹھا سیگریٹ سلگایا ہوا تھا۔سیگریٹ کا دھوا اوڑاتے ہوئے وہ اپنی زندگی کے پیچھلے چھ سالوں کے بارے میں سوچ رہا تھا جو اس نے صالحہ کی یاد میں گزارے۔

www.novelsclubb.com

چھ سال پہلے؛

صادم کہاں گئے ہو یاررررررر (صالحہ نے اکتاہٹ سے کہا۔اس نے دوبارہ صادم کو کال لگائی۔وہ صادم کے بینک کے باہر کھڑی اس کا انتیظار کر رہی تھی۔)

کب تک آرہے ہو میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں۔۔۔۔(اس نے صادم سے کہا)

بس آرہاہوں یار۔۔۔۔ارہاہوں۔۔۔(صادم نے جلدی سے بولا۔وہ کال کاٹ کے جیسے ہی پلٹی تو وہ کیسی سے ٹکرائی اس کا موبائل نیچے گر گیا۔)

آنکھیں ہیں یا بٹن۔(صالحہ غصے سے چیختے ہوئے بولی)

آپ ٹھیک ہیں؟(ابان اخلاقِ بق بولا اس نے آنکھو سے اسے گھورا پھر نیچے جھوک کر موبائل اٹھایا تو اس کی اسکرین پر اسکیر یچ آگئے تھے۔صالحہ کی آنکھیں اور منہ کھولا رہ گیا۔۔۔)

یہ۔۔یہ۔۔یہ کیا کیا تم نے میرا موبائل۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(وہ رو دینے کو تھی۔۔ابان جو کہ کب سے اس کی بکواس سن رہا تھا آخر بول پڑا)

یہ میں نے نہیں کیا۔کس عقل مند نے آپکو یہ مشورا دیا ہے یہاں بیچ راستے میں کھڑے ہونے کا۔(ابان نے جب دیکھا کہ سارا الظام اس پر آ رہا ہے تو دانت پیستے ہوئے بولا)

بہت خوب،،،صالحہ تنظیہ ہنسی۔میں غلط راستے پر کھڑی تھی تو تمہاری آنکھوں میں کیا موتیا اتر آیا ہے جو تمہیں راستے میں کھڑے انسان نظر نہیں آ رہے۔۔(صالحہ کب کسی سے کم تھی۔)

انسان ہوتیں تو نظر آتیں۔۔(ابان نے جلتے ہوئے کہا۔۔۔وہ بھی ڈہیٹ ابنِ ڈہیٹ تھا۔)

www.novelsclubb.com

صالحہ اسے ٹھیک ٹھاک جواب دیتی اس سے پہلے صادم وہاں پہنچ گیا۔۔)

سر کچھ ہوا ہے کیا؟(صادم نے ابان سے پوچھا جو کہ اس کا سینیر تھا۔۔۔) پھر صالحہ کی طرف دیکھ کر بولا)

ضرور تم نے کچھ کیا ہو گا۔ہے نا؟(صادم نے دور سے ہی اسے ابان کے ساتھ الجھتے ہوے دیکھ لیا تھا۔)

میں نے کچھ نہیں کیا بلکہ اس نے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔(صادم نے جلدی سے اس کی بات کاٹی کہ کہیں اسے ہی ڈاینٹ نہ پڑ جاہے۔۔)

سر آیم سوری۔۔یہ میری بڑی بہن ہیں۔۔۔ن کی طرف سے میں معافی۔۔۔۔(صادم اس اپنا جملا مکمل کرتا ابان جھٹ بولا)

پاگل ہو کیا کیسی باتیں کر رہے ہو یار ر۔۔۔۔(وہ اپنی بات مکمل کرتا صالحہ صادم سے بولی)

چلو صادم پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔(جاتے ہوئے وہ ابان کو گھورنا نہیں بھولی تھی۔)

گاڑی میں بیٹھتے ہی صادم شروع ہو گیا۔۔)

وہ میرا بوس تھا جیسے آپ گھور کے آہیں ہیں۔۔(صادم نے جل کر کہا)

اس گدھے نے میرا موبائل توڑ دیا اور تم مجھے ہی سونا رہے ہو۔آپ شاید بھول رہے ہیں صادم احمد میں آپ کی بڑی بہن ہوں۔۔(صالحہ نے اسے آنکھیں دیکھاہیں جس کا اس نے کوئی اثر نہیں لیا۔۔)

ضرور تمہاری ہی غلطی ہو گی۔۔(صادم اس کے غصے کو کسی بھی کھاتے لوہے بغیر بولا)

تم اس شخص کے لیے مجھے سنا رہے ہو۔۔

ہاں۔۔۔کیونکہ اگر اسے غصہ آگیا نہ تو میری جوب تو گئی نا۔۔

ایسی حرام کی جوب سے نہ ہونا ہی بہتر ہے۔۔۔

اب تم دوبارہ شروع مت ہو جانا۔۔۔(صادم نے منت بھرے لہجے میں بولا)

سچ تو سب کو کڑواہی لگتا ہے۔ایسی لیے تو کوئی سننا نہیں چاہتا۔۔(صالحہ نے منہ بنا کر بولا)

رات کو چھت پر بیٹھی کتاب پڑ رہی تھی جب صادم اوپر آیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا

کیا ہوا ہے منہ پر بارہ کیوں بجے ہیں؟(صالحہ نے اس سے پوچھا جو منہ لٹکا کر بیٹھا تھا۔)

یار ایک بات ہے مگر مجھے سمجھ نہیں آرہا کیسے بولو۔۔

www.novelsclubb.com

منہ سے۔۔(صالحہ نے جھٹ مشورہ دیا۔۔)

میں سیریس ہو اور تمہیں مزاق سوج رہا ہے۔۔(اس نے بھڑکتے ہوئے انداز میں کہا)

اب بولو گے بھی یا تعمید ہی باندھوں گے۔

وہ میں۔۔۔۔وہ(اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے بولے)

اب بک بھی چکو۔۔(صالحہ نے زور سے کہا)

میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔(اس نے جلدی سے بولا)

کیا؟؟؟کیا کرنا چاہتا ہوں؟(صالحہ نے دتسدیک چاہی گویا اس نے صیح سنا ہے یا نہیں)

شادی۔۔(اس نے کہا)

کس سے؟(اگلا سوال)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

افکورس لڑکی سے۔۔(صادم نے جھٹ بولا)

ارے میرا مطلب ہے کہ کون ہے وہ؟

میری کولیگ ہے۔

ویری گڈ۔۔۔(اس نے تالی بجاتے ہوئے کہا پھر تنذیا انداز میں بولی)

آپ آفس یہ کرنے جاتے ہیں۔ ہہمم(اس نے فل ڈرامہ انداز میں بولا۔صادم نے مسکرا کر سر کھجانے لگا تو وہ جھٹ بولی)

کہیں اس کی جوویں تو نہیں چڑھالیں۔۔۔(صادم نے فٹافٹ ہاتھ نیچے کیا تو اس کی ہنسی نکل گئی۔صادم اسے گھورنے لگا)

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا اب نہیں کرتی۔۔۔مسلہ کیا ہے؟(اس نے سنجیدگی سے پوچھا)

اماں ابا نہیں مانیئں گے۔۔

کس کے اس کے یا ہمارے؟

ہمارے۔۔۔۔(اس نے منہ بنا کر کہا)

کیوں؟

وہ پہلے تمہاری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ان کی بات بھی صیح ہے۔ مگر نور کے والدین اس کا رشتہ دیکھ رہے ہیں۔(اس نے ساری ات بتائی)

ہمم میں بابا سے بات کرتی ہوں اس بارے میں۔۔(علی احمد اس کی بات مانتے تھے کیونکہ وہ بڑی تھی اور بات بھی حق کی کہتی تھی اسی لیے صادم نے صالحہ سے بات کی کیونکہ اسے پتا تھا کی وہ اسکی بات لازمی مانے گے کیونکہ اسے انھیں منانا آتا تھا)

--

www.novelsclubb.com

(علی احمد نے اس کی بات مان لی اور صادم کا رشتہ تے ہو گیا مگر علی احمد نے منگنی کرنے کے بجائے نکاح کرنے کا کہا اور رخصتی بعد میں۔تو وہ مان گئے مگر نور کی دادی نے کہا کے اگر نکاح ہو گا تو ہم ساری رسمیں کریں گے معیوں وغیرہ تو علی احمد مان گئے۔)

اسلام وعلیکم سر۔۔(صادم نے ابان کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے کہا)

واعلیکم اسلام کیسے ہو۔۔(ابان نے مسکرا کر کہا)

میں ٹھیک ہوں۔آپ کا کچھ وقت چاہیے تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں بولو۔۔۔

سر وہ میرا نکاح ہے اس ویک اور آپ کو لازمی آنا ہے۔۔

ارے بہت بہت مبارک ہو(ابان نے کھڑے ہو کر اسے صادم کو گلے لگایا۔۔)

تھینک یو آپ نے آنا ہے۔

یار وعدہ نہیں کر سکتا مگر کوشش ضرور کوں گا۔(ابان نے معزرت والے انداز میں بولا)

کوشش نہیں آپ نے ضرور آنا ہے ورنا۔۔۔(وہ آگے بولتا اس سے پہلے ابان بولا)

اچھا اچھا ٹھیک ہے میں انشااللہ ضرور آوں گا۔۔

(صادم کے جانے کے بعد اپنی چیر پر بیٹھا تو اس کے دماغ میں کسی کا خیال آیا تو اس نے چیر سے سر ٹیکا کر چھت کو دیکھتا رہا مگر اس کا ذہین کہیں اور تھا صالحہ کا غصے والا چہرہ جب اسے یاد آیا تو وہ مسکرا اٹھا۔)

www.novelsclubb.com

نکاح اور معیوں ایک ہی دن تھے تو نکاح کا انتظام بینکلو یٹ میں کیا تھا۔۔۔ہر طرف گہما گہمی تھی، صادم سفید کرتا شلوار پر اسکائی بیلو کلر کی واسکیٹ پہنے بہت اچھا لگ رہا تھا۔دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا جب ابان اندر آتا دیکھائی دیا۔

(بلیک شلوار قیض پہنے جو کہ اس کے گورے رنگ پر بہت بچ رہا تھا۔آستینوں کو فولڈ کیے، ایک ہو تھ میں ہمیشہ کی طرح گھڑی پہنے، بالوں دلیقے سے سیٹ کیے ،بلیک ہی پیشوری چپل پہنے بہت وجہی لگ رہا تھا۔جو اسے دیکھ رہا تھا تو دیکھتا ہی گیا۔)

اسلام و علیکم سر۔۔صادم اس کی طرف گیا اور سلام کیا تو ابان نے اسے گلے لگا لیا

سلام کا جواب دینے کے بعد بولا)

www.novelsclubb.com

یہ بینک نہیں ہے تو یہاں تو سر مت بولو یار۔۔۔۔(صادم ہنس دیا پھر بولا)

اہیں آپ کو اپنی فیملی سے ملواتا ہوں۔۔

شور۔۔۔

صالحہ جو علی احمد سے کوئی بات کر رہی تھی جب صادم ابان کو علی سے ملوانے لایا)

بابا۔۔یہ میرے سینیر ہیں بینک میں۔آپ انہیں میرا بوس بھی کہہ سکتے ہیں ابان مصطفی۔۔(صآدم نے س کا تعارف کرایا۔۔۔)اور یہ میرے والد صاحب ہیں اور میری بڑی بہن۔۔(صادم نے دونوں کا تعارف بھی دیا)

اسلام وعلیکم انکل۔۔(ابان نے سلام کیا اور علی احمد سے ہاتھ ملایا۔۔)

صالحہ کی طرف اس نے دیکھا بھی نہیں۔۔۔صالحہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔تعارف کے بعد وہ صادم نے اسے اپنے کزنس سے ملوایا۔۔مگر نظر کو باز رکھنے کے باوجود بھی اسی کی طرف جا رہی تھی جو کہ بلیک گوٹے کے غرارے میں بلیک وائلویٹ کی شرٹ پہنے یلونیٹ کا ڈپٹا لیے جس پر بلیک بیل لگی تھی۔لمبے بال کھولے۔ہلکے سے میکپ کیے ریڈ لبسٹک لگائے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ابان نہ چاہتے ہوئے بھی

www.novelsclubb.com

اسے دیکھنے سے اپنے آپ کو روک نہیں پا رہا تھا جو سامنے کھڑی اپنی کسی کزن سے ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔)

کچھ دیر بعد صادم کا نکاح شروع ہوا، نکاح کے بعد نور کو بھی اسٹیج پر لا کر بیٹھا لا گیا۔ صالحہ ان کے ساتھ اسٹیج پر ہی تھی جب ابان وہاں آیا اور صادم اور نور کو مبارک باد دی۔ صالحہ کے ساتھ اس کی ایک کزن بھی تھی جو کہ ابان کو دیکھ کر صالحہ کے کاب میں بولی)

یہ ہنڈسم کون ہے؟

کون۔؟(صالحہ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

ارے یہ جو سامنے ہے۔۔۔

تمہیں ہنڈسم کی ڈیفینشن نہیں پتا شاید اسی لیے اسے ہنڈسم بول رہی ہو۔۔۔ کس انگل سے یہ ہنڈسم ہے۔۔(صالحہ نے تپ کر کہا)

مجھے نہیں تمہیں ڈیفینشن جاننے کی ضرورت ہے اور چشمے کی بھی۔۔(اس کی بات پر صالحہ نے برا سامنہ بنایا تو ابان جو اسے ہی دیکھ رہا تھا مسکرانے لگا۔ صالحہ کی نظر جب ابان پر پڑی اور اسے مسکراتے ہوئے دیکھا)

میں ابھی آتی ہو۔۔(فوراً اسٹیج سے نیچے اتر گئی۔۔)

وہ ڈریسنگ روم سے باہر نکل رہی تھی اپنے ڈوپٹے سے الجھتے ہوئے جو کہ اس کی انگھوٹھی میں الجھ گیا تھا تب ہی وہ کسی سے بری طرح ٹکرائی اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آگیا۔اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر اس نے جب سامنے دیکھا تو سامنے اور کوئی نہیں ابان مصطفی تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ ٹھیک ہیں؟۔۔۔(ابان نے فکر مندی سے پوچھا)

تم۔۔۔(وہ غصے سے چیخی۔)

لگی تو نہیں اپ کو؟(لہجہ وہ ہی تھا)

بس رنگ کا ڈبا کھولنے کی کسر رہ گئی تھی۔(صالحہ نے جل کر کہا)

ایم سوری۔۔۔ویسے اپکو دیکھ کر چلنا چاہیے تھا۔(ابان نے اپنی ہنسی روک کر کہا)

میں۔۔۔یعنی یہ بھی میری غلطی۔۔(اس نے حیران ہوتے ہوئے کہا)اور آپ غلطیوں سے باز رہیں نا۔۔(صالحہ نے غصے سے کہا)

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔(ابان نے نرمی سے کہا)

جو بھی مطلب تھا مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں۔۔(وہ غصے سے کہتی آگے بڑھی کہ اچانک اس کا غرارہ اس کے پیر میں اٹکا اور وہ گرنے والی تھی جب ابان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا یہ سب اتنی جلدی میں ہوا کہ صالحہ حیران وپریشان ابان کی بانہوں میں تھی چند لمحے اسے ہی گزر گئے اور ابان اس کی آنکھوں میں کھو گیا اور

صالحہ اس کے سحر میں کھو گئی۔ چند لمحوں بعد جب انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ کس پوزیشن میں کھڑے ہیں تو ابان نے اسے چھوڑا اور بولا)

آپ گر جاتیں اگر۔۔۔۔۔(وہ اپنی بات مکمل کرتا اس سے پہلے صالحہ چلی گئی۔ اور ابان اس کی پشت دیکھتا رہا۔)

پوری تقریب میں اسے نظر انداز کرتی رہی جب کہ وہ اپنے اوپر کسی نظریں محسوس کر رہی تھی۔ تقریب کے اینڈ میں تقریب سب لوگ ہی جا چکے تھے تو ابان بھی جانے لگا صادم سے اور علی احمد سے مل کر وہ باہر جانب جا رہا تھا جب سامنے سے صالحہ کسی سی اوف کر کے اندر آ رہی تھی۔ ابان اسے دیکھ کر مسکرایا اور اس کے پاس سے گزرتے ہوئے بولا)

www.novelsclubb.com

اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا۔۔۔(ابان نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا)

کیا کہا؟(صالحہ نا سمجھی کیونکہ آواز ہلکی تھی)

میں نے کہا زیادہ غصہ نہیں کریں ورنہ اور کالی ہو جاہیں گیں۔۔۔(ابان نے مسکراتے ئے اس گندمی رنگ پر چوٹ کرتا آگے بڑھ گیا۔اور جب تک صالحہ کی سمجھ میں آیا وہ باہر نکل گیا تھا ورنہ صالحہ نے اس کا حشر نشر کر دینا تھا)

(صادم کے نکاح سے واپس آکر فریش ہو کر آہینے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا جب آہینے میں صالحہ کا عکس دیکھا کچھ گھنٹوں پہلے کے منظر اس کو یاد آئے تو اس کے لب مسکرا اوٹھے۔وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا اور لمبی سانس لی اور بولا)

کوئی اس قدر میرے حواسوں پر چھائے گا میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔تم تو گئے ابان مصطفی۔۔۔تم تو گئے۔۔(وہ خود سے مخاطب تھا۔نیند آنکھوں سے کو سو میل دور تھی وہ اٹھ کر ٹیرس پر چلا گیا وہاں کھڑا آسمان کو دیکھتا رہا اور صالحہ کے بارے میں سوچتا رہا۔پھر کافی دیر کے بعد وہ اندر آکر سو گیا۔)

صادم کے نکاح کے دو ہفتے بعد صالحہ صادم کے بینک گئی کیونکہ اسے اپنی فیس جمع کروانی تھی مگر یونورسٹی میں بہت لمبی لاین کی وجہ سے وہ اس کے بینک میں آگئی ۔صادم کے کیبن میں جب وہ داخل ہوئی تو وہاں ابان بھی موجود تھا۔ابان کو دیکھ کر صالحہ کا حلق کڑوا ہو گیا۔لیکن پھر بھی اس نے سلام کیا۔)

تم ؟خیریت۔۔؟

(صادم اسے وہاں دیکھ کر حیران تھا اور ابان کی خوشی کا ٹھیکانا نہیں تھا اس کو دیکھ کر جو سامنے جینس کلر کا abaya پہنے اور گرین کلر کا اسکارف سر پر لپیٹے ،جوتے پہنے بہت اچھی لگ رہی تھی۔)

ہاں وہ فیس سبمیٹ کروانی تھی اور یونی میں بہت لمبی لائن تھی اور آج آخری ڈیڈ بھی ہے اس لیے سوچا یہاں سبمٹ کروا دوں۔۔۔(اس نے ابان کو مکمل نظرانداز کرتے ہوئے صادم کو ساری کہانی سنادی۔)

www.novelsclubb.com

اچھا بیٹھو میں کرتا ہوں۔۔لاؤ واؤچر دو۔۔۔(اس نے صادم کو اپنے بیگ سے واؤچر نکال کر دیا)

فیس بھی۔(صادم نے فیس پر زور دیتے ہوئے کہا جیسے کہہ رہا ہو وہ تمہارے ابا دیں گے)

وہ بھی دوں؟(اس نے معصوم سے شکل بنا کر حیرت سے پوچھا۔۔ابان جو کہ اس کی باتیں کب سے سن رہا تھا اس کی آخری بات پر مسکرایا۔)

میں تو دے دوں گا آپ کو ہی مسئلہ ہو گا(صادم نے کہا اور صالحہ اس کا مطلب سمجھتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا اور بیگ سے پیسے نکال کر دیے۔مگر ابان صادم کی بات نہیں سمجھا تھا۔)

www.novelsclubb.com

صادم پھر مجھے سارے انفورمیشن دے دینا اوکے۔(ابان کوٹ کا بٹن لگاتے ہوئے بولا)

میں بھی ساتھ ہی چلتا ہوں۔(صادم بھی اس کے ساتھ ہی کھڑا ہوا اور صالحہ کی طرف مڑ کر بولا)

میں آتا ہوں تم بیٹھو۔۔۔اور باہر نکل گیا۔

تھوری دیر میں ایک پیون جوس کا گلاس لے کر صالحہ کے پاس آیا۔)

میم یہ جوس آپ کے لیے۔۔(وہ بولا)

شکریہ۔۔۔مگر مجھے نہیں چاہیے۔۔

(اس نے آرام سے جوس لینے سے منہ کیا مگر ابان جو کے گلاس وال سے صالحہ کو ہی دیکھ رہا تھا اور جوس بھی اسی نے بھجوایا تھا۔جب اس نے دیکھا کے وہ جوس نہیں لے رہی تو وہ صادم کے کیبن میں آیا اور بولا)

کیوں نہیں چاہیے۔۔۔پھر وہ پیون کی طرف مڑا اور اس سے بولا

آپ جوس دو۔۔اور جاو۔اس سے جوس لے کر صالحہ کے پاس آیااور جوس آگے کیا

۔

مجھے نہیں پینا۔۔(صالحہ نے اپنے الفاظ پر زور دیتے ہوئے کہا)

آپ مہمان ہیں ہماری۔۔۔(ابان نے شرارت سے بھرے لہجے میں کہا)

میں حرام کی کمائی کا ایک گھونٹ بھی نہیں لیتی۔۔(صالحہ نے نہایت سنجیدگی سے کہا)

کیا مطلب؟(ابان کے سر کے اوپر سے اس کی بات گزر گئی)

آپ کیوں مجھے گناہ گار کرنا چاہتے ہیں؟(صالحہ نے جھنجھولاتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آرہی۔آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟(ابان نے الجھے ہوے لہجھے میں کہا)

سود کی کمائی کی بات کر رہی ہوں یقیناً یہ بھی اسی پیسے سے خریدہ گیا ہو گا۔(صالحہ نے جوس کی طرف اشارہ کیا)

آپ بھول رہی ہیں آپ کا بھائی بھی وہ ہی کمائی کماتا ہے۔۔(ابان نے جیسے اسے آہینہ دیکھایا)

وہ مسکرائی پھر بولی۔۔۔۔میں اپنے کیے کی جواب دے ہوں ابان صاحب کیسی اور کے نہیں۔ویسے بھی یہ جو آپ لوگ سود پر پل رہے ہیں نا یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ ہے۔(وہ یہ کہہ کر اپنا بیگ اوٹھا کر باہر نکل گئی اور ابان کو ہلا کر رکھ دیا تھا اس کے آخری الفظوں نے)

www.novelsclubb.com

گھر آکر بھی اس کا دماغ مکمل طور پر الجھا ہوا تھا۔۔وہ اپنے کمرے میں بیٹھا سیگریٹ کا دھوا اوڑاتے ہوئے یہ سوچنے پر مجبور تھا کی آج کہ دور میں کون ان باتوں کا سوچتا ہے۔ایک مسلمان ہونے کے ناطے پتا تو اسے بھی تھا مگر صرف پتا ہونا کافی نہیں ہوتا اس پر اعمل بھی کرنا پڑتا ہے۔جو ہم نہیں کرتے۔)

اگلے دن وہ اس کی یونی میں موجود تھا۔جیسے ہی اس کی کلاس ختم ہوئی اور وہ باہر آئی تو ابان کو وہاں دیکھ کر ٹھٹک گئی۔۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے۔وہ سوچنے لگی۔پھر اسے نظر انداز کر کے جانے لگی کہ ابان اس کے پاس آیا اور سلام کیا اور بولا)آپ مہمانوں کے ساتھ اسے کرتی ہیں۔۔۔

میں نے کیا کیا؟

www.novelsclubb.com

یہ ہی بنا سلام کا جواب دیے اپنے مہمان کو نظر انداز کر رہی ہیں۔(ابان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

اس کے سلام کا جواب دے کر وہ بولی) میں نے آپ کو نہیں بولا یا یہاں پھر آپ میرے مہمان کیسے ہوئے؟(اس نے ابان سے کہا

بن بولائے مہمان بھی تو ہوتے ہیں نا۔۔۔(اس نے مسکرا کر کہا)

کس خوشی میں آپ اتنا فری ہو رہے ہیں مجھے بتایں گے زرا آپ؟(صالحہ کو اس کا مسکرانا ایک آنکھ نہیں بھایا۔اس کی پر سر جھٹک بولا۔) آپ سے بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں۔(وہ ایک دم سنجیدہ ہو گیا تھا)

کیسی بات؟(اسے سنجیدہ دیکھ کر وہ بولی)

کل آپ نے جو کچھ کہا تھا اس کے بارے میں۔

میں نے کیا کہا تھا؟(وہ سمجھی نہیں وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے)

میرے پروفیشن کے بارے میں۔(ابان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

اووو اچھا۔۔۔ہاں تو میں نے صحیح کہا تھا اور ویسے بھی سخت نفرت ہے مجھے سود کھانے والوں سے۔(اس نے بھی ابان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا)

کہیں بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟

ہر گز نہیں۔(وہ فورن بولی یعنی اس کی اتنی ہمت)

آپ کے کل کہ الفاظ نے مجھے بہت بے چین کر دیا ہے صالحہ (وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولا)

میں اس میں کیا مدد کر سکتی ہوں۔۔۔(اس نے ابان کی بے چینی محسوس کرتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

مجھے گاہیڈ کر کے۔۔

کیا جاننا چاہتے ہیں آپ؟(اس نے سوال کیا اور ایک ساہیڈ پر گھاس پر بیٹھ گئے،)

کیوں آپ کو نفرت ہے سود کھانے والوں سے ؟(ابان نے اس سے سوال کیا)

اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالٰی سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤہاں اگر توبہ کرلو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے(صورت2،آیت نمبر279)

اس نے قرآن کی آیات پڑھی اس کے سامنے۔پھر دوسری آیت پڑھی۔

سود خور لوگ نہ کھڑے ہونگے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنادے، یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے حالانکہ اللہ تعالٰی نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالٰی کی نصیحت سُن کر رُک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالٰی کی طرف ہے اور جو پھر دوبارہ (حرام کی طرف)لوٹا وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔(صورت2،ایت275)

www.novelsclubb.com

ابان بہت غور سے اس کو سن رہا تھا۔اس کی آنکھوں میں نمی تھی۔دل میں ایک طوفان برپا تھا کہ یہ کیا کر بیٹھا ہوں میں۔)

(۔اور زندگی کو بدلنے کے لیے ایک آیت ہی کافی ہوتی ہے۔ابان کی زندگی بھی بدلنے کو تھی۔کیونکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے یہ آپ کا یا میرا کام نہیں ہے ۔ہمارا کام تو بس حق بتا دینا ہے۔)

بہت دیر بعد وہ بولا کیا اللہ مجھے معاف کرے گا۔(اس کی آنکھوں میں ایک حسرت تھی۔صالحہ کی بھی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔اس بات سننے کے بعد اس نے آیت پڑھی۔

www.novelsclubb.com

تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے،اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے(صورت 2،آیت 163

کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔(صورت 3، آیت 31)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہے بخشے جسے چاہے عذاب کرے، اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا مہربان ہے (صورت 3، آیت نمبر 129)

ابان کی آنکھ سے ایک آنسو گرا اور صالحہ کی طرف دیکھ کر بولا)

شکریہ صالحہ۔(اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی روشنی تھی۔ صالحہ کچھ بولتی اس سے پہلے وہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔ صالحہ اس کی پشت دیکھ رہی تھی پھر اس نے دل میں دعا کی)

اے اللہ جس طرح آپ نے اس شخص کے دل کو بدل دیا ہے میرے بھائی کا دل بھی بدل دے۔ آمین۔

(صالحہ کے پاس سے نکل کر وہ سیدھا مسجد گیا۔ وہ اپنی زندگی میں مسجد صرف عید کی نماز پڑھنے جاتا تھا۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا جو صرف نام کے مسلمان ہوتے ہیں ۔ جنہوں نے دین کو نہ سمجھا نہ جانا کہ ہمارا رب ہم سے چاہتا کیا ہے۔ صرف پیسہ کمانا، کھانا، شادی کرنا، بچے پیدا کرنا اور مر جانا یہ زندگی نہیں ہے۔ یہ تو جانور بھی کرتے ہیں اللہ نے ہمیں انسان بنایا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے، مگر ہم اس دنیا کی رنگینوں میں ایسے مگن ہیں کہ کیا صحیح ہے کیا غلط کوئی فرق ہی نہیں کرتا۔ پیسہ کیسے کمارہے ہیں حلال ہے یا حرام کیسی کو کوئی پرواہی نہیں ہے۔ کبھی قران کو کھول کر نہیں سمجھا کہ ہمارا رب ہم سے کیا کہتا ہے۔ بس ہم نے قرآن کو شادیوں میں بیٹی

کہ سر پر رکھنے کے لیے رکھا ہوا ہے یا تو اسے اتنی اوپر رکھ دیتے ہیں کہ ہاتھ بھی نہ پہنچ سکے، نہ کبھی ہاتھ پہنچتا ہے نہ کبھی پڑھتے ہیں۔)

ابان نے نماز کے لیے کھڑا ہوا تو اس کی آنکھیں نم ہو گئی اور سجدے میں گر کر اپنے رب سے اپنے گناہوں کی توبہ کرنے لگا۔

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بہت عظیم ہے تو عرشِ عظیم کا رب ہے میں تیرا بہت گناگار بندہ ہوں مجھے بخش دے میرے مالک مجھے بخش دے اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا تو میں تو خسارا پانے والوں میں سے ہو جاوں گا۔ میری توبہ کو قبول فرما۔

(وہ رو رہا تھا اپنے رب کے حضور اس کے آنسوں ٹپک رہے تھے اور وہ سجدے میں ہی اپنے گناہوں کی توبہ کر رہا تھا اور اللہ تو بہت مہربان ہے وہ تو ہم سے ماں سے ستر گنا زیادہ محبت کرتا تو کیسے وہ اپنے اس بندے کو معاف نہیں کرتا۔)

www.novelsclubb.com

گھر آکر وہ اپنے بابا کے پاس گیا اور ان سے بولا)

ڈیڈ۔۔۔(اس نے انہیں مخاتب کیا جو کے کتاب پڑھنے میں مصروف تھے۔)

ہاں بولو۔۔(انھوں نے اپنے گلاسیس اتار کر اس کی طرف متوجہ ہوئے۔)

ڈیڈ میں بزنس سٹارٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

گوڈ مگر تمہاری وہ سو کالڈ جوب؟(انہیں پہلے ہی اس کا جوب کرنا پسند نہیں تھا مگر ابان کی زید تھی کہ وہ بینک میں ہی جوب کرے گا۔)

وہ میں نے چھوڑ دی۔۔۔(ابان نے بتایا۔)

www.novelsclubb.com

پوچھ سکتا ہوں کیوں۔(وہ باپ تھے کیسے نہ پہچانتے کہ کوئی بات تو ضرور ہے جو وہ یہ جوب چھوڑ رہا ہے۔)

اس میں سود۔اللہ کی لعنت ہے اس لیے۔(اس نے اعتماد سے کہا)

میں تو پہلے ہی اس جوب کے حق میں نہیں تھا آخر تمہارے باپ کا اتنا بڑا بزنس کون دیکھے گا۔خیر دیر آئے درست آئے۔کب سے جوائن کر رہے ہو آفس ؟(انہیں سن کر خوشی ہوی کہ اب وہ اپنے باپ کا ہاتھ بٹائے گا)

نہیں ڈیڈ میں آپنا بزنس کرنا چاہتا ہوں۔آپ سے کچھ فاینشلی ہلپ چاہے تھی ۔(اس صاف انکار کر دیا)

اپنا بزنس مگر کیوں ؟ تمیں پتا بھی ہے ایک بزنس کو اسٹیبلیش کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے میری پوری زندگی اس میں گزر گئی۔کس کے لیے کی ہے میں نے اتنے محنت تم لوگوں کے لیے کہ تم لوگ آرام سے بس اسے آگے بڑھاو مگر تم کیوں اپنا وقت اور محنت کو ظائع کرنا چاتے ہو یہ کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔(انھون نے

اچھا خاصا لیکچر دے دیا تھا ابان بڑے آرام سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔جب وہ چپ ہوئے تو وہ بولا)

ڈیڈ میں جانتا ہو آپ نے بہت محنت کی ہے ہمارے لیے مگر میں خود کچھ کرنا چاہتا ہوں اپنے بل بوتے پر۔میں چاہتا ہوں لوگ آپ کو میرے نام سے جانے نہ کہ مجھے آپ کہ۔میں اپنی اسکیلس کو استعمال کرنا چاہتا ہوں۔

(ابان نے بڑے آرام سے انہیں سمجھایا انہیں پتا تھا کہ اس نے سوچ لیا ہے تو اس نے ہر حال میں کرنا بھی ہے)

کتنے پیسے چاہیے ہیں؟(انھوں نے ابان کی بات سے متاصر ہوتے ہوئے کہا)

آئی لو یو ڈیڈ(ابان خوشی سے ان کے گلے لگ گیا۔اسے امید تھی کہ اس کا رب اس کے لیے آسانی پیدا کرے گا اور جو لوگ اپنے رب سے جیسا گمان کرتے ہیں اللہ انہیں ویسے ہی نوازتا ہے اسی لیے ہمیشہ اللہ سے اچھا گمان رکھیں۔)

ابان نے بزنس اسٹارٹ کر دیا اور وہ دن رات محنت کر رہا تھا اسے کا کھانے کا ہوش تھا نہ کسی اور چیز کا مگر ان سب میں اگر یاد تھی تو وہ صالحہ۔ وہ کب اس کے دل میں اپنی جگہ بنا گئی اسے پتا بھی نہیں چلا اور وہ ابان کے لیے سب کچھ ہو گئی۔ اس دن کے بعد سے وہ صالحہ نہیں ملا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ پہلے اس کا بزنس کچھ سیٹ ہو جائے پھر وہ اس کے گھر اپنا پرو پوزل بھیجے گا تا کہ صالحہ منانہ کر دے کیونکہ جو اس کے خیالات تھے وہ کبھی بھی ابان کو پسند نہیں کرے گی۔

www.novelsclubb.com

ایک سال کی انتھک محنت کے بعد اس نے اپنا بزنس کچھ حد تک اسٹیبلش کر لیا تھا تو اس نے اپنے گھر والوں سے صالحہ کے بارے میں بات کی۔

موم ڈیڈ مجھے آپ دونوں سے کچھ بات کرنی ہے۔(ابان نے کھانے کی ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہا)

پہلے کھانا کھالو پھر بات کرتے ہیں۔(اس کے بابانے کہا جس پر ابان نے سر ہلا دیا)

کھا کھا کر سب لوگ لونج بیٹھے تھے کی اس کے بابانے کہا ہاں کہو کیا کہنے والے تھے تم۔

ابان نے پہلے تو سوچ رہا تھا کہ کہاں سے شروع کرے پھر بنا کسی تمید کہ بولا)

میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔(اس نے ایک ہی سانس میں جلدی سے بول دیا)

(وہاں بیٹھے سب لوگ اسے دیکھنے لگے پھر اس کی موم بولیں)

جب تم یہ کہہ رہے ہو تو اس کا مطلب ہے کہ لڑکی بھی ڈھونڈلی ہو گی۔تو کون ہے وہ؟۔۔(انھوں نے ابان سے پوچھا)

ابان نے صالحہ کے بارے میں بتا دیا۔ٹھیک ہے اگر تمہاری خوشی اسی میں ہے تو ہمیں کوئی مسلہ نہیں ہے۔(۔اس کے والدین مان گئے انھیں اپنے بیٹے کی خوشی زیادہ زیز تھی۔ابان کے ڈیڈ بولے)

تھیک ہے اسی ویک اینڈ پر ہم جاہیں گے ان کے گھر۔

ابان کی خوشی اس کے چہرے پر صاف نظر آرہی تھی۔)

Thanks dad

----

www.novelsclubb.com ----------

ابان کے والد اور والدہ اور اس کا چھوٹا بھائی سب صالحہ کے گھر گئے تھے۔)

اسلام و علیکم میں ابان کا فادر ہوں۔(مصطفی صاحب نے اپنا تعارف کروایا جب صادم نے گیٹ کھولا)

وعلیکم اسلام۔پلیز اندر آ ہیے۔(صادم نے انھیں اندر بولایا علی احمد اور ان کی بیوی بھی لاونچ میں اگئے۔)

تھوڑی سی باتوں کے بعد مصطفی صاحب بولے)آج ہم آپ کے پاس ایک خاص مقصد سے آئے ہیں علی صاحب۔

کس مقصد سے۔(علی احمد کی سمجھ میں نہیں آیا ان کے آنے کا مقصد کیا ہو سکتا ہے)

آپ سے صالحہ بیٹی کا ہاتھ مانگنیں ابان کے لیے۔(انھوں نے بڑے مان سے کہا لیکن وہاں بیٹھے تین لوگ حیران تھے۔)

ابان کے لیے؟(علی احمد نے دوبارہ پوچھا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی۔۔۔ہم بہت پہلے آجاتے مگر ابان نے ہمیں لیٹ بتایا۔وہ پہلے اپنا بزنس سیٹل کرنا چاہتا تھا۔(انھوں نے تفصیل بتائی)

مگر۔۔۔(وہ کچھ کہنا چاہتے تھے ان سے پہلے مسسز مصطفی بول پڑیں)

اگر مگر نہیں بھائی صاحب اب آپ بس ہاں کہہ دیں اور صالحہ بیٹی کو تو بولا یں۔(وہ بڑے مان سے بولیں)

مگر بہن صالحہ کی تو چھ مہینے پہلے شادی ہو گئی ہے۔(علی احمد نے تو ان کے سروں پر بم پھوڑ دیا۔وہ تینوں شوکڈ تھے۔انھوں نے تو ایسا سوچا بھی نہیں تھا۔)

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ ؟(مصطفی صاحب کو اب تک یقین نہیں آرہا تھا۔)

یہ سچ ہے۔(صادم بولا)

(وہ تینوں بہت ہی افسردہ تھے اور پریشان بھی کہ ابان کو کیا جواب دیں گے۔اس کے ریکشن کا سوچ کر وہ لوگ پریشان گھر لوٹے تو ابان بے صبری سے ان کا انتیظار

www.novelsclubb.com

کر رہا تھا۔ جیسے ہی وہ لوگ اندر آئے تو وہ انھیں دیکھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ لوگ آ کر بیٹھے تھوڑی دیر تک جب کوئی کچھ نہ بولا تو ابان نے اپنی ماں سے کہا)

کیا کہا انکل نے؟ آپ لوگ کچھ پریشان لگ رہے ہیں۔ کیا ہوا ہے وہاں؟ (ان کے چہروں کے تاثرات دیکھ کر وہ بولا)

تم صالحہ سے آخری بار کب ملے تھے ابان؟ (مصطفی نے سوال کیا)

ایک سال پہلے۔ کیوں ڈیڈ؟ (اس نے جواب دیا اور ان کے چہرے کو با غور دیکھنے لگا
(

اس دوران کوئی بات بھی نہیں ہوئی فون پر؟ (انھوں نے پھر سوال کیا ان کی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے اسے بتائیں)

www.novelsclubb.com

نہیں کیونکہ میں باہر چلا گیا تھا۔ہوا کیا ہے ڈیڈ سب ٹھیک تو ہے ؟(اس نے الجھتے ہوئے کہا۔ابان کی سمجھ سے باہر تھا کہ اس کا باپ کیوں یہ سوال کر رہے ہیں اس سے)

ابان وہ۔۔۔۔صالحہ۔۔۔

کیا ہوا صالحہ کو ڈیڈ؟(ابان نے بے چینی سے پوچھا)

صالحہ کی چھ مہینے پہلے شادی ہو گئی ہے۔(انھوں نے جیسے ابان کے سر پر بم پھوڑا۔)

کیا کہا آپ نے۔(ابان نے پھر پوچھا جیسے اس نے کچھ غلط سنا ہو)

اس کی شادی ہو چکی ہے۔(مصطفی نے دکھ سے کہا)

www.novelsclubb.com

(ابان جہاں کھڑا تھا وہیں بیٹھ گیا اس کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔اس نے اپنی زندگی میں اگر کسی سے بے پناہ محبت کی تھی تو وہ صالحہ تھی۔اس کی محبت ،اس کا عشق،اس کا جنون،اس کا سب کچھ تھی وہ مگر یہ کیا ہو گیا اس کے ساتھ۔)

اس کی ماں اس کے پاس آہیں اور بولیں۔) ابان بیٹا خود کو سمہالو، وہ تمہاری قسمت میں نہیں تھی۔اسے بھول جاو بیٹا۔

(ابان نے ماں کی طرف دیکھا۔ابان کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔انتہائی قرب سے وہ بولا)

میں سانس لینا تو بھول سکتا ہوں مگر اسے نہیں موم۔۔۔اسے نہیں۔(وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔وہاں سب لوگ اسے جاتا دیکھتے رہے وہ سمجھ سکتے تھے اس کی حالت کو۔)

کمرے میں اکر اس نے دروازہ انتہائی زور سے بند کیا۔ڈریسنگ کے سامنے کھڑا وہ خود کو دیکھتا رہا پھر ایک ہاتھ سے ساری چیزیں پھینک دیں۔ڈریسنگ کے سیشے پر ہاتھ

مارا تو ہاتھ سے خون بہنے لگا۔ پورے کمرے کا اس نے حشر نشر کر دیا۔ پھر زمین پر

بیٹھ کر چیخنے لگا۔۔ آسمان کی طرف منہ کر کے چیختے ہوئے کہنے لگا)

تو میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا۔ میرے گناہوں کی اتنی بڑی سزا مجھے مت دئ

noooooooooooo میرے اللہ۔ میں

مر جاوگا اس کے بینا۔ کیوں کیا میرے ساتھ ایسا۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(وہ

حلق نے بل چیخ رہا تھا۔ آنسو اس کی آنکھوں سے رواں تھے۔ وہ ساری رات روتا رہا تھا

۔)

وقت گزرتا گیا اور وقت کے ساتھ ابان مصطفیٰ بھی۔ وہ آخری بار کب ہنسا تھا یہ تک

سب بھول گئے تھے۔ انتہائی سنجیدہ ہو گیا تھا۔ وہ دن رات بس اپنے بزنس میں لگا

رہتا یا ساری ساری رات گھر سے باہر رہتا۔ اس کی یادوں کا مرکز صرف وہ ہی تھی

۔ کوئی ایسا لمحہ نہیں ہوتا تھا جب وہ اس سے غافل ہوتا۔ آج بھی وہ اپنی پسندیدہ جگہ

ساحل سمندر پر تھا اپنی گاڑی پر بیٹھا تھا اس نے ریڈیو چلایا گانے کے بول اس کی حالت کی عکاسی کر رہے تھے۔

یاد آئی، یاد آئی پھر تمہاری یاد آئی

ایسا لگتا ہے مجھے تو مار ڈالے گی جدائی

یہ جدائی یہ جدائی مار ڈالے گی جدائی

یاد آئی، یاد آئی پھر تمہاری یاد آئی

ابان آنکھیں بند کیے گانے سن رہا تھا۔ان بند آنکھوں کے پیچھے صرف صالحہ کا چہرا تھا۔)

www.novelsclubb.com

تم نہیں آتے تمہاری یاد آتی ہے سنم، کیا بتاوں کس قدر مجھ کو ستاتی ہے صنم

اب مجھے خاموشیوں میں ڈھڑکنیں دیتی سنائی، ڈھڑکنیں دیتی سنائی۔

ڈھڑکنیں دیتی سنائی، ڈھڑکنیں دیتی سنائی۔

یاد آئی، یاد آئی پھر تمہاری یاد آئی

(ابان کی آنکھیں نم تھیں اسے لگا جسے وہ اس کے آس پاس ہے ابان نے جھٹ آنکھ کھول دی مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔اس کی آنکھ سے آنسو گرنے لگے۔)

ایسا لگتا ہے مجھے تو مار ڈالے گی جدائی

یہ جدائی یہ جدائی مار ڈالے گی جدائی

یاد آئی، یاد آئی پھر تمہاری یاد آئی

(ابان گاڑی کا گیٹ کھول کر باہر نکل گیا۔پانی کی لہریں آ کر اس کے پیروں کو چھو رہی تھیں۔وہ اپنے دونوں ہاتھ جیب میں ڈالے کھڑا سمندر کی موجوں کو دیکھ رہا تھا۔رات کا سناٹا، سمندر بھی خوف ناک لگ رہا تھا مگر وہاں کھڑے شخص کی زندگی بھی ایسے ہی ویران اور سیاہ تھی۔جس کی خاموشی لوگوں کو خوفناک لگتی تھی۔)

www.novelsclubb.com

ابان محبت لگتا ہے بیٹا ان تمھیں شادی کر لینی چاہیے۔(وہ سب رات کے کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے جب مسز مصطفی نے اسے مخاطب کیا)دیکھوں ان تو تمہارے چھوٹے بھائی کی بھی شادی ہو گئی ہے۔کب تک بیٹا اس لڑکی کے جانے کا سوگ مناوں گے۔(باقی باتیں تو وہ نظریں جھوکا کر سنتا رہا مگر جیسے ہی انھوں صالحہ کے بارے میں کہا اس نے نظریں اٹھا کر ماں کو دیکھا اور بولا)

میں کوئی سوگ نہیں منا رہا موم۔

تو پھر شادی کیوں نہیں کر لیتے۔بھول کیوں نہیں جاتے اسے؟(انھوں نے آج اسے قائل کرنا چاہا مگر وہ بھی ابان مصطفی تھا۔)

کیا کوئی سانس لینا بھول سکتا ہے موم۔میں کیسے کسی اور کے ساتھ منافقت کر سکتا ہوں۔(ابان نے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا وہاں بیٹھے ہر شخص نے

www.novelsclubb.com

صالحہ پر رشک کیا۔وہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور سب اسے جاتا دیکھتے رہے

(۔

کمرے میں آکر اس نے سیگریٹ نکالی اور صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا۔

سیگریٹ کا دھوا اڑاتے ہوئے اس میں صالحہ کا چہرا دیکھ رہا تھا۔

کیسے تمہیں میں بھول جاوں، یہ ناممکن کام ہے میرے لیے۔ایک تمہاری یاد ہی تو میرے جینے کی وجہ ہے۔وہ بھی نہیں رہی تو ابان مصطفی بھی نہیں رہے گا صالحہ ۔(وہ اس عکس سے مخاطب تھا جو دھوا ختم ہوتے ہی غائب ہو جاتا تھا۔)ایک دفعہ میرے اللہ بس ایک دفعہ اس سے مل وادے بس ایک بار۔میں اپنی آنکھوں سے اسے خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔(اس نے اپنے دل میں دعا کی

(وہ اکثر اسی طرح صالحہ کے عکس سے باتیں کرتا تھا۔۔اس اپنا موبائل نکالا اسے اوپن کرتے ہی صالحہ کی تصویر اسکرین پر تھی جو اس نے صادم کے نکاح پر لی تھی جس میں وہ مسکراتی ہوئی کسی سے بات کرنے میں مگن تھی جب ابان نے اس کی پیکچر لی تھی۔وہ پیکچر کو زوم کر کے دیکھنے لگا۔دوسرے ہاتھ میں اس کے سیگریٹ تھا۔)

تم جہاں پر بھی ہو اللہ کرے تم ایسے ہی مسکراتی رہو۔(ابان نے دل سے صالحہ کے لیے دعا دی)

----

www.novelsclubb.com

دروازے کی دستک سے وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آیا۔سیگریٹ کو ایشٹرے میں مثل کر اس نے دروازہ کھولا تو سامنے اس کی ماں تھیں۔

موم آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں؟(ابان نے فکر مندی سے پوچھا کیونکہ آج کل ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔)

تم بھی تو جاگ رہے ہو۔تو میں کیسے میں سو سکتی ہوں۔(انھوں نے ابان کے چہرے پر ہاتھ پھرتے ہوئے کہا۔پھر اس کے کمرے میں نظر ڈال کر بولیں)

تم سیگریٹ کچھ زیادہ نہیں پینے لگے ہو۔(ابان نے نظریں نیچے کر لیں اور مسکرا کے بولا)

سوری۔

(اس کی ماں نے اسے حیرت سے دیکھنے لگیں تو ابان ان ہاتھ پکڑ کر کمرے کے اندر لے آیا اور انھیں بیڈ پر بیٹھا کر ان کے قدموں میں بیٹھ گیا۔آج ابان کا ایک ایک انداز انھیں حیران کر رہا تھا۔ابان نے ان سے پوچھا)

کیا ہو ہے موم ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟

آج چھ سال کے بعد تمہیں مسکراتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔(انھوں نے انتہائی محبت سے بیٹے کو دیکھتے ہوئے کہا پھر اس کی پیشانی چومی۔)

ابان مجھے تمہاری بہت فکر ہے بیٹا۔اس وجہ سے میں چین سے مر بھی نہیں سکتی۔

موم پلیز اسے نا کہیں۔انشااللہ آپ کو کچھ نہیں ہو گا۔(ابان نے جھٹ بولا، وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ اس کی ماں اسے چھوڑ کے چلی جائے۔)

تو پھر شادی کر لو۔میں تمہیں ایسے اکیلا نہیں دیکھ سکتی میرے بچے۔

(ابان نے ان کی انکھوں میں دیکھا پھر بولا) مجھے تھوڑا سا وقت دے دیں میں اپ کی یہ خواہش بھی پوری کر دوں گا۔(یہ کہہ کر اس نے اپنی ماں کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔)

www.novelsclubb.com

سچ۔۔۔۔۔(انھوں نے خوشی سے کہا کیونکہ آج اس کا جواب وہ نہیں آیا تھا جو ہمیشہ سے آتا تھا۔)

جی بلکل سچ مگر پہلے آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں گیں۔(ابان نے انھیں تمبھی کی ،تو وہ مسکرانے لگیں)

سو جاو کافی رات ہو چکی ہے۔

جی آپ بھی جا کر سو جاہیں۔(ابان نے مسکرا کر کہا تو اٹھ گیں اور ابان کے کمرے سے چلی گیئں۔ابان دروازہ بند کر کے بیڈ پر گر گیا اور چھت کو دیکھتے ہوئے بولا)

ابھی کہا نیند میرے نصیب میں موم،ابھی تو بہت کچھ پتہ کرنا ہے مجھے صالحہ میڈم تمہارے بارے میں۔(وہ خود سے مخاطب تھا۔)

www.novelsclubb.com

(صبح ہوتے ہی وہ اٹھا مگر آفس کے کیے نہیں بلکہ صالحہ کے پاس جانے کے لیے
۔اس نے آئینے کہ سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال سیٹ کیے پھر اپنا کوٹ اٹھا کر باہر
نکل گیا۔صالحہ کے گھر کے باہر گاڑی روک کر وہ اس کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگا
۔کافی دیر بعد جب صالحہ آفس جانے کے لیے باہر نکلی تو ابان اسے دیکھ کر گاڑی سے
باہر نکل آیا۔صالحہ اسے وہاں دیکھ کر حیران تھی کہ ابان مصطفی اس کے گھر کے باہر
کیا کر رہا ہے۔

ابان اس کے پاس آیا اسے سلام کیا جس کا صالحہ نے جواب دیا اور ساتھ ہی پوچھ
بیٹھی جو سوال اس کے دماغ میں تھا)

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟(صالحہ نے سوال کیا تو ابان اسے دیکھ کر مسکرایا، پھر بولا
(

کیوں میں یہاں نہیں آسکتا؟(ابان نے الٹا اس سے سوال کیا تو صالحہ چوپ ہو گئ)

کیسی ہو؟(اسے خاموش دیکھ کر اس نے دوسرا سوال کیا)

میں ٹھیک ہوں۔(صالحہ نے ہلکے سے کہا اور جانے لگی تو ابان نے اسے روکا اور بولا)

صالحہ رو کیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔(ابان نے اس سے کہا)

کیا بات؟(صالحہ نے نا سمجھتے ہوئے کہا)

بتا ہوں۔آپ کا کچھ وقت چاہیے۔(ابان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

مجھے دیر ہو رہی ہے آفس کے لیے۔(صالحہ نے صاف انکار کر دیا۔ابان کو جس کی امید تھی اس نے وہی جواب دیا۔)

میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا۔(ابان نے نرم لہجے میں کہا تو وہ بولی)

اچھا ٹھیک ہے کہیے۔(اس کا نرم لہجا دیکھتے ہوئے اس نے ہاں کر دی)

www.novelsclubb.com

آیئے۔۔(اس نے گاڑی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔)

وہ گاڑی میں بیٹھ گئے۔گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔جیسے ابان نے توڑا۔

آپ کے شوہر کا سن کر دو کھ ہوا۔۔۔کب ہوا یہ سب؟

کیا سب ؟(صالحہ کو پتا تھا وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے مگر پھر بھی انجان بنی رہی۔)

ان کا انتیقال۔۔۔

مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی۔(صالحہ نے دکھ اور غصے میں کہا)

ابان کو دکھ ہوا اور غصہ بھی آیا کہ جسے وہ بے حد چاہتا ہے وہ کسی اور کو چاہتی ہے ۔اسے نہیں پتا تھا کہ اس کے سوال سے صالحہ کو بہت کچھ یاد ایا تھا اس کے ساتھ ساتھ دکھ بھی ہوا تھا۔)

ابان خاموش ہو گیا۔۔ تھوڑی دیر کے بات وہ دونوں ایک ہوٹل میں تھے۔صالحہ ابان کے بلکل سامنے بیٹھی تھی۔دونوں ہی خاموش تھے۔صالحہ ارد گرد دیکھنے لگی اور ابان اسے۔ابان کو ابھی تک یقین نہیں ارہا تھا وہ اس کے سامنے ہے جس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے وہ ترسا تھا۔

اپنے اوپر ابان کی نظر محسوس ہوئی تو صالحہ نے ابان کی طرف دیکھا تو وہ اسی کو دیکھ رہا تھا۔)

کیا بات کرنی تھی آپ کو۔(صالحہ اس سے کہا)

آپ اکیلی کیوں رہ رہی ہیں اور۔۔۔(وہ کچھ اور کہتا اس سے پہلے صالحہ نے کہا)

یہ میرا پرسنل معاملہ ہے اور میں اسے ہر کسی سے اپنے معاملے شیر نہیں کرتی۔اور کیا جاننا چاہتے ہیں آپ کیوں بتاؤں میں آپ کو اپنے بارے میں۔(صالحہ کو شدید غصہ آرہا تھا)

میرا وہ مطلب نہیں تھا آپ مجھے غلط سمجھ رہی ہیں۔(ابان نے اپنی صفائی دینی چاہی)

www.novelsclubb.com

مجھے سب سمجھ آرہا ہے۔میں نے کہا تھا مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی ۔(وہ غصے سے کہتی ہوئی اٹھی باہر کی طرف بڑھ گئی۔

صالحہ پلیز میری بات تو سنو۔۔(ابان بھی اس کے پیچھے بھاگا)

صالحہ غصے میں روڈ کروس کرنے لگی تو اس نے دوسری سائیڈ سے گاڑی آتے نہیں دیکھی۔گاڑی بہت تیزی سے آرہی تھی۔صالحہ نے جیسے ہی گردن گھوما کر دیکھا تو وہ گاڑی اس کے بہت قریب تھی کہ ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تو وہ ابان کے سینے سے جا لگی یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ صالحہ کو پتہ بھی نہیں چلا ۔وہ ابان کی بانہوں میں تھی۔ابان نے فکرمندی سے پوچھا۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔(صالحہ بس اسے دیکھ رہی تھی۔)

کچھ تو بولو صالحہ۔(اس نے صالحہ کو ہلایا تو وہ خیال سے جاگی)

ہاں۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔(یہ کہتے ہوئے صالحہ اس سے الگ ہوئی۔)

چلو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔(یہ کہہ کر ابان اسے گاڑی کے پاس لایا اور گاڑی کا دروازہ اس کے لیے کھولا۔صالحہ نے ابان کی طرف دیکھا پھر گاڑی میں بیٹھ گئی۔ ابان نے اسے اس کے گھر ڈروپ کر دیا۔)

(جب غصہ اترا تو صالحہ کو احساس ہونے لگا کہ وہ کچھ زیادہ ہی بول آئی ہے ابان کو۔اتنی بڑی بات بھی نہیں تھی جتنا برا ریکشن اس نے دیا مگر اب کیا ہو سکتا ہے جو کہنا تھا وہ تو کہہ دیا۔وہ سوری کرنا چاہتی تھی ابان سے مگر اس کے پاس ابان کا نمبر بھی نہیں تھا کہ فون کر کے سوری ہی کہہ دے۔)

www.novelsclubb.com

رات کو اپنے بیڈ پر بھیٹی وہ یہ سب سوچ رہی تھی جب اس کا موبائل بجا۔اس نے موبائل اٹھایا، دیکھا تو کوئی انجان نمبر تھا۔صالحہ نے تھوڑی دیر کے بعد کال ریسیو کی۔

ہیلو۔۔۔(صالحہ نے روکھے لہجے میں کہا)

اسلام و علیکم۔(سامنے سے سلام آیا۔وہ اس کی آواز پہچان چکی تھی کہ وہ ابان ہے۔)

آپ؟(صالحہ کو حیرت ہوئی کہ وہ اسے اتنی رات کو کال کیوں کر رہا ہے۔)

سلام کا جواب ابھی تک نہیں دیتی، کب ختم ہو گی تمہاری یہ عادت۔(وہ بہت شوخ لہجے میں بات کر رہا تھا)

www.novelsclubb.com

(صالحہ کو اس کا لہجا کچھ عجیب لگا، جو بندہ صبح آپ کر کے بات کر رہا تھا۔اب وہ ہی تم پر آگیا۔صالحہ نے سخت لہجے میں پوچھا)

میرا نمبر کہاں سے ملا آپ کو؟

جب تم ہی مل گئی تو نمبر کون سی بڑی بات ہے۔(ابان کی آواز میں ایک سحر تھا۔)

کیوں فون کیا ہے آپ نے؟(صالحہ نے ایک اور سوال کیا لیکن اب اس کا لہجا تھوڑا نرم تھا جسے ابان نے بھی محسوس کیا تھا۔)

تم ٹھیک ہو؟(اس کے سوال پر ابان نے بھی سوال کیا۔صالحہ نے فون کان سے ہٹا کر اسے گھورا جیسے وہ اسے نظر آ رہا ہو۔)

ابان۔۔۔(صالحہ جھجکتے ہوئے کہا۔کیونکہ آج پہلی مرتبہ اس نے ابان کا نام لیا تھا)

(ابان جو کہ بیڈ پر لیٹا صالحہ سے باتیں کر رہا تھا۔جب صالحہ اس کا نام لیا تو اس نے اپنی آنکھیں بند کر کے ایک لمبی سانس لی،اسے لگا کہ اس کے اندر کسی نے روح پھونک دی ہے۔)

www.novelsclubb.com

کافی دیر تک جب وہ کچھ نہیں بولا تو صالحہ نے موبائل دیکھا کہ کال کٹ گئی ہے۔مگر ایسا نہیں تھا وہ کال پر تھا۔صالحہ ایک بار پھر اسے مخاطب کیا۔)

ہیلو ابان۔۔۔۔۔(صالحہ کو نہیں پتا تھا کہ اس کا یہ عمل ابان کو کس قدر تسکین پہچا رہا تھا۔)

ہاں سن رہا ہوں۔۔۔ابان کی جان(آخری والے الفاظ اس نے اپنے دل میں کہے۔)

ایم سوری۔۔(صالحہ نے اس سے معافی مانگی)

سوری کیوں؟(ابان سمجھ گیا تھا مگر پھر بھی پوچھا)

اپنے صبح والی بدتمیزی کے لیے۔(صالحہ واقع شرمندہ تھی،کیوں کہ جو کچھ بھی اس کے ساتھ ہوا اس میں ابان کا کیا کسور تھا۔)

www.novelsclubb.com

تم نے ایسا کچھ نہیں کیا جس کے لیے تمہیں معافی مانگنی پڑے۔(ابان نے اس کی شرمندگی کو دور کرنی چاہی)

نہیں مجھے وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا میں واقع شرمندہ ہوں اپنی بدتمیزی کے لیے ۔(صالحہ کی شرمندگی ختم نہیں ہو رہی تھی)

ٹھیک ہے معافی اپ کو ایک شرط پر ملے گی۔(ابان نے دماغ میں ایک آیڈیا آیا)

شرط۔۔۔کیسی شرط؟(صالحہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا)

کل کا لنچ تم میرے ساتھ کرو گی۔(ابان نے اس کے آگے شرط رکھی)

کوئی ورراستہ نہیں ہے۔(صالحہ کے لیے یہ مشکل تھا اسی لیے اس نے ابان سے یہ کہا)

نہیں۔(ابان نے صاف انکار کیا)

www.novelsclubb.com

میں کل تمہیں تمہارے آفس سے لنچ ٹائم میں پک کروگا۔ٹھیک ہے۔(صالحہ کچھ کہتی اس سے پہلے ابان نے کال کاردی)

ہیلو ہیلو ابان۔۔۔۔(کال کٹ چکی تھی۔صالحہ کو بہت عجیب لگ رہا تھا اس کا لہجا ،اس کی باتیں۔ان حالات میں جب کہ وہ اکیلی رہتی ہے تو وہ کسی پر بھی یقین نہیں کر سکتی تھی۔کون تھا ابان مصطفی، کیا جانتی تھی وہ اس کے بارے میں۔صرف چند ملاقاتیں بس اس کے علاوہ کچھ بھی تو نہیں۔وہ اس کے بھائی کا بوس تھا بس اس وہ وجہ سے صالحہ جانتے تھی۔یہ سب سوچ کر اس نے صبح آفس نا جانے کا فیصلہ کیا اور سر جھتک کر سو گئی۔)

www.novelsclubb.com

\-

صبح جب ابان کی آنکھ کھلی تو رات والی باتیں اسے یاد آنے لگیں۔ جنھیں سوچ کر ابان کے لبوں پر ایک دلفریب مسکراہٹ آئی تھی۔اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور صالحہ کو گڈ مارننگ کا میسج کیا اور اٹھ کر تیار ہوا اور آفس کے لیے نکل گیا۔

صالحہ جو کہ فجر سے ہی اٹھ جاتی تھی، ابھی کمرے میں آئی ہی تھی کہ بوس کو اپنی چھٹی کا بتادے، کہ ابان کا میسج اسے ملا۔صالحہ کو سخت غصہ آیا۔اس نے بوس کو میسج کیا اور موبائل آف کر کہ بیڈ پر اچھال دیا۔)

ابان آج بہت خوش تھا۔ صبح سے لوگو سے مسکرا کر بات کر رہا تھا۔اس کے مولازم بھی حیران تھے اسے ایسا دیکھ کر، کیونکہ انھونے ابان کو کبھی بھی مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ مگر اج تو وہ کچھ الگ ہی نظر آرہا تھا۔ابان کے فادر آج اس کے آفس میں آئے تھے کسی کام سے۔۔۔جب وہ ابان کے کیبن میں داخل ہوئے تو ابان انھیں دیکھ کت خوش ہوا۔)

ڈیڈ آپ۔۔۔وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر ان کے پاس آیا۔انھیں پکڑ کر اپنی کرسی پر بیٹھایا۔ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ اپنے باپ کے سامنے وہ بوس کی کرسی پر بیٹھے۔

کیا بات ہے آج ہمارا بیٹا بہت خوش ہے۔(انھوں نے ابان کو مسکراتا دیکھتے ہوئے کہا)

ہے ایک بات۔بتاؤ گا بعد میں(ابان نے مسکراتے ہوئے کہا تو مصطفی نے اسے ہمیشہ مسکراتے رہنے کی دعا دی۔)

اس پر ابان نے پورے دل سے امیں کہا)

ابان اپنے آفس سے 12:30 پر نکل گیا تھا۔صالحہ کے آفس وہ 12:45 پر پہنچا۔وہاں پہنچ اس نے صالحہ کو کال کی تو اس کا موبائل آف تھا۔)

موبائل کیوں آف ہے۔ ہو سکتا ہے اس کے موبائل کی بیٹری ختم ہو گئی ہو۔(ابان نے دل میں سوچا)

صالحہ کاانتیظار کرتے کرتے اسے 4:00 بج گئے۔اس کا غصے سے براحال تھاوہ بار باراس کا موبائل ٹرائے کررہا تھا مگر وہ آف آرہا تھا۔وہ غصے کی حالت میں وہ آفس گیا۔وہاں جاکر جب اس نے صالحہ کے بارے میں پتا کیا تو اسے پتا چلا کہ وہ آج نہیں آئی۔اس کا غصے سے چہرا سرخ ہو گیا۔وہ آفس سے باہر نکلااور گاڑی کو فل اسپیڈ میں بھگاتے ہوئے وہ صالحہ کے گھر پہنچا۔گاڑی سے اتر کر اس نے صالحہ کے گھر کا گیٹ کھٹ کھٹایا تو صالحہ جو کہ کچھ دیر پہلے ہی شاور لے کر نکلی تھی۔وہ اپنے بال ہی سوکھا رہی تھی جب دروازہ کسی نے کھٹ کھٹایا۔

www.novelsclubb.com

صالحہ سر پر ڈوپٹہ اوڑھ کر دروازہ کھولنے گئی۔جسے ہی اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ابان کو کھڑا پایا۔ابان کا چہرا سرخ ہورہا تھا غصے سے۔اس کے چہرے سے صاف واضع ہورہا تھا کہ وہ شدید غصے میں ہے۔صالحہ نے اسے دیکھتے ہی دروازہ بند کرنے

لگی کے ابان نے زور سے دھکا دے کر دروازہ کھولا، صالحہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی۔وہ ایک دم پیچھے ہوئی۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔(صالحہ غصے سے چیخی)

تم سمجھتی کیا ہو۔۔ہاں۔۔کون ہوں میں ہم کون ہوں؟(ابان غصے سے چیخا)

چار گھنٹے سے تمہارا انتیظار۔۔۔۔۔(وہ رو کا پھر سر کو نفی میں ہلا کر بولا)بلکہ نہیں چھ سال سے تمہارا انتیظار کر رہا ہوں،(وہ صالحہ کے قریب آیا اور اسے بازوں سے پکڑ کر جھٹکا دیا۔صالحہ ہکا بکا سی اسے سن رہی تھی)

چھ سال سے مجھے زندہ در گور کیا ہوا ہے۔(ابان کی آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہی تھیں)

www.novelsclubb.com

مجھے دیکھوں کیا سے کیا ہو گیا ہوں صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔۔ہسنا بھول گیا ہوں میں۔یہ چھ سال میں نے کس ازیت میں گزارے ہیں کچھ اندازہ ہے تمہیں

اوران سب کی زمیدار تم ہو، صرف اور صرف تم۔(ابان نے ابھی تک صالحہ کو پکڑ رکھا تھا)

(۔وہ آج سارا درد اس کے سامنے کھول رہا تھا جو اس پر گزری ہے۔وہ سب اسے بتا رہا تھا،ہر شخص کو لگتا ہے کہ جو مشکلات اس پر گزری ہیں وہ سب سے زیادہ ہے ۔مگر یہ سچ نہیں ہے۔ہر شخص کی اپنی تکلیف،اپنا درد ہوتا ہے۔کوئی کس عذاب سے گزر رہا ہے یہ ہم نہیں بتا سکتے،۔وہ کہتے ہیں نا کہ قبر کا حال تو مردہ ہی جانتا ہے ۔اسی طرح ابان کو بھی صرف اپنا درد نظر آرہا تھا وہ کس مشکل سے گزری ہے یہ اسے پتا نہیں تھا۔)

ازیت۔۔۔تم مجھ سے کہتے ہو کہ میں نے تمہیں زندہ درگور کر دیا۔(صالحہ نے جھٹکے سے اس کے ہاتھ ہٹائے اور بولی)

www.novelsclubb.com

زندہ درگور ہونا کیسے کہتے ہیں تمہیں پتا بھی ہے۔۔ہاں۔۔(صالحہ کا بھی غصے سے برا حال تھا)میں تمہیں بتاتی ہوں کہ زندہ درگور رہنا کہتے کیسے ہیں۔جب کسی کے

باپ، بھائی اس لڑکی پر یقین کرنے کے بجائے ایک غنڈے کی بات پر یقین کر کے اس کو ماریں، جب اس لڑکی کی شادی اس کے باپ سے بھی بڑے شخص سے کر دی جائے صرف اپنی سو کالڈ عزت بچانے کے لیے، اسے کہتے ہیں زندہ در گور ہونا ۔۔۔۔(صالحہ غم اور غصے کی حالت میں بولی جا رہی تھی اس کی آنکھوں سے آنسوں جاری تھے اور ابان پر جو انکشاف وہ کر رہی تھی وہ قابل بیان نہیں ہیں۔)

(صالحہ نے ایک ہاتھ سے اپنے آنسوں صاف کیے۔ مگر وہ رو کنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے، وہ پھر بولنا شروع ہوئی) جب اس کے شوہر کو وہ ہی غنڈا شادی کے آدھے گھنٹے میں ہی بیچ راستے میں ہی گولیوں سے جھنی کر دے۔ اور اس لڑکی کو اٹھا کر لے جائے۔ اپنی عزت کھونے کا ڈر جب ہو۔ اسے کہتے ہیں زندہ در گور ہونا۔

www.novelsclubb.com

(آج اتنے سالوں میں وہ کسی کہ سامنے اپنے حالات بیان کر رہی تھی۔)

جب گولتیپت وہ لڑکی، بے یارو مددگار اپنے باپ کو فون کرے اور وہ اسے کہے کہ تم مر گئی ہو۔ ہمارا کوئی واستہ نہیں تب وہ کسی انجان لوگوں کے ساتھ رہتی ہے۔ اسے کہتے ہیں زندہ در گور ہونا۔

ہر رات صرف یہ سوچتے ہوئے گزر جاتی کہ کیا کبھی میرے ماں، باپ مجھے یاد بھی کرتے ہونگے۔ چھ سال سے میں چین سے سوئی نہیں ہوں۔ اسے کہتے ہیں زندہ در گور ہونا۔ (وہ راکھی پھر بولی)

جب رات کو ڈر جاتی ہوں اور کوئی آس پاس نہیں ہوتا جو مجھے سہارا دے۔ اسے کہتے ہیں زندہ در گور ہونا۔ اور تم مجھے کہتے ہو کہ میں نے تمہیں ازیت دی۔ کیا کھویا تم نے ہاں تمہارے سارے اپنے تمہارے پاس تھے تمہیں سہارا دینے کے لیے ۔ آج اتنے کامیاب بزنس میں ہو اور کہتے ہو میں نے میری وجہ سے تم ہسنا بھول گئے۔ کیوں کیا کبھی میں نے تم سے کوئی وعدہ کیا تھا۔۔۔ کیا تھا ہمارے بیچ جو تم مجھے چھ سال سے نہیں بھولے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(ابان کی بھی آنکھوں سے آنسوں جاری تھے۔وہ صیح تو کہہ رہی تھی۔اس کی ازیت کے آگے تو ابان کو اپناد کھ ناہونے کے برابر لگا۔کیا کچھ نہیں سہا اس نے اکیلے۔ابان یہ سب سوچ رہا تھا۔جب وہ بولی)

نکلو میرے گھر سے بہت مشکل سے میں نے یہاں عزت بنائی ہے میں نہیں چاہتی کہ تمہاری بے وقوفی کی وجہ سے کوئی مجھے کچھ کہے۔۔۔۔جاووووو(وہ درد سے چیلائی)

(ابان اسے دیکھتا رہا پھر جب صالحہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھر سے نکالنے لگی تو ابان نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کیا اور اسی ہاتھ سے اسے کھنچھ کر اپنے سامنے کیا اور صالحہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا)

www.novelsclubb.com

میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں تمہیں منظور ہو یا نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔(ابان کی بات سن کر صالحہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے اسے کچا کھا جائے گی۔)

کل موم،ڈیڈ کو لے کر آرہا ہوں تیار رہنا۔(اپنی بات کہہ کر اس نے صالحہ کا گال کھینچ کر وہاں سے چلا گیا،بغیر صالحہ کا جواب سنے۔)

(گھر آکر پتا چلا کہ اس کے موپ،ڈیڈ کہیں پارٹی میں گئے ہوئے ہیں تو اپنے کمرے میں آگیا۔۔۔اپنی شرٹ اوتار کر وہ صوفے پر بیٹھ گیا اور اپنی سیگریٹ نکال کر جلائی اور صالحہ کے عکس سے مخاطب ہوا جو کہ وہ ہمیشہ کرتا تھا۔)

بہت دکھ سہہ لیے تم نے صالحہ اب نہیں۔اب تمہیں اکیلے نہیں رہنے دونگا میں۔

اب نہیں۔(اس نے نفی میں سر ہلایا)

رات کو جب اس کے پیرنٹس گھر لوٹے تو پہلی فرست میں وہ ان کے پاس گیا۔۔۔

دروازہ نوک کیا اور اندر چلا گیا۔

ابان تم اتنی رات کو سب خیریت تو ہے؟(مصطفی بولے، کیونکہ وہ بہت کم ہی ان کے کمرے جاتا تھا)

جی سب خیریت ہے بس آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔میں آپ لوگو کا کب سے انتیظار کر رہا تھا۔

ہاں وہ تھوڑی دیر ہو گئی۔۔تم کہو کیا بات ہے۔(اس کی موم بولیں)

وہ۔۔۔میں۔۔وہ۔۔۔۔میں نے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔(اس کا کہنا تھا کہ ان دونوں کی خوشی کا کوئی ٹھیکانا نہیں تھا، حیران وہ اس لیے نہیں تھے کیونکہ جس طرح وہ کچھ دن سے خوش تھا تو اس صاف ظاہر کہ کچھ تو ہوا ہے ابان کے ساتھ۔)

کون ہے وہ میں کل ہی جاوں گی اس کے گھر، بتاو جلدی(ابان کی موم خوشی میں بولیں)

صالحہ۔۔۔(ابان کے منہ سے یہ نام سن کر وہ حیران ہوئے۔)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صالحہ مگر اس کی تو شادی ہو گئی تھی۔۔۔(مصطفی بولے۔۔۔تو ابان نے سب کچھ اپنے ماں باپ کو بتا دیا کہ کیا کیا تکلیفیں اس نے اٹھائی ہیں۔۔(سب سن کر اس کی موم کی آنکھیں نم ہو گئی اور مصطفی بھی دکھی ہو گئے۔)

آپ لو گو کو کوئی اعتراض تو نہیں ہے میرے اسس فیصلے پر۔(ابان نے ان دونوں کی طرف دیکھا)

ہمیں کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ہمارے لیے تو تمہاری خوشی اہم ہے۔(ابان کی موم بولیں)

شکرایا۔۔۔۔۔ہم کل چلیں اس کے گھر؟

ہم؟(ابان کی موم نے آنکھیں چھوٹی کر کے اس کی طرف دیکھا)

ہم تینوں اور کون۔۔۔(ابان نے کہا)

آپ نہیں جائیں گے ہمارے ساتھ(مصطفی نے اپنی ہنسی دبا کر کہا)

میں کیوں نہیں جاوں گا؟(ابان نے حیرت سے کہا)

کیونکہ میں کہہ رہا ہوں

مگر ڈیڈ۔۔۔۔

کہہ دیا نا بس۔۔۔۔جاو آرام کرو۔۔شاباش(مصطفی نے مصنوعی غصے سے کہا)

ابان برا سا منہ بنا کر وہاں سے آگیا۔۔۔

کیوں بیچارے کو تنگ کر رہے ہیں لے جاہیں اسے بھی۔۔(ابان کی موم مسطفی سے بولیں)

ہونے دو تھوڑا تنگ اس نے ہمیں بھی بہت تنگ کیا ہے تھوڑا تو بنتا ہے۔۔(مصطفی نے ایک دبا کر کہا)

آپ بھی نا۔۔(ابان می موم پسکرا کر بولیں)

شام میں وہ لوگ صالحہ کے گھر گئے جس کا اڈریس ابان نے بجھے دل سے بتا ہی دیا تھا ورنا اس کا تو پورا ارادہ تھا ان کے ساتھ جانے کا۔ صالحہ نمز پڑ رہی تھی جب وہ لوگ آئے تھوڑی دیر دروازہ کھٹکٹانے کے بعد صالحہ جب دروازہ کھولا تو صالحہ اجنبی لوگو کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔

سلام کے بعد اس نے پوچھا)

آپ لوگ کون ہیں؟

ہم ابان کی والدین ہیں۔۔۔۔(مصطفی مسکرا کر بولے)

یا اللہ یہ کتنا ڈھیٹ بندہ ہے ابھی کل رات کو ہی اس نے فون کر کے منا کیا تھا مگر نہیں۔(صالحہ نے دل میں سوچا)

www.novelsclubb.com

کل رات جب ابان مصطفی کے کمرے سے واپس اپنے کمرے میں آیا تو اس کا موبائل رینگ رکر رہا تھا۔ جیسے ہی اس کی نظر اسکرین پر پڑی ابان نے جھٹ فون اٹھایا۔)

ہیلو۔۔۔ہاں صالحہ کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا۔۔(وہ فکر مندی میں بولتا گیا)

ہاں سب ٹھیک ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ سب ٹھیک رہے تو خبر دار جو میرے گھر آئے،اجیب انسان ہیں آپ بات سنتے نہیں ہیں اور چلے جاتے ہیں۔۔۔(وہ غصے میں ایک ہی سانس میں بولتی گئی، مگر جب ابان کچھ نہیں بولا تو وہ بولی

آپ سن رہے ہیں یا نہیں۔۔۔۔۔۔

زندگی بھر تمہیں سننے کے لیے ہی تو اپنے پاس لا رہا ہوں۔(ابان نے محبت بھرے لہجے میں کہا)

ابان کا ایسا جواب سن کر اس کو پسینے اگئے،اس نے فورن کال کاٹ دی۔)

آیئے۔۔۔۔۔۔پلیز بیٹھے۔۔(صالحہ نے انھیں بیٹھنے کو کہا،اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کے کیا کرے۔وہ تو سمجھی تھی کہ ابان نہیں بھجے گا مگر۔۔۔)

(صالحہ بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔ مصطفی بولے)

کیسی ہو بیٹا آپ ؟(انھوں نے نہایت شفقت بھرے لہجے میں پوچھا)

جی اللہ کا شکر ہے ٹھیک ہوں۔۔۔۔(صالحہ نے جواب دیا)

بیٹا ہم آپ سے بہت پہلے ہی مل جاتے مگر اللہ کو ہمیں ایسے ہی ملوانا تھا(۔مسسز مصطفی بولی۔صالحہ آرام سے ان کی باتیں سن رہی تھی)

ابان نے ہمیں آپ کے بارے میں چھ سال پہلے بتایا تھا۔ہم آپ کے گھر بھی گئے تھے آپ کا رشتہ لے کر مگر آپ کے والد نے بتایا کہ آپ کی شادی ہو چکی ہے۔کل ابان نے آپ سے ملنے کو کہا تو ہم آ گئے۔امید کرتا ہوں آپ کو برا نہیں لگا ہو گا ہمارا

www.novelsclubb.com

یہاں آنا۔(مصطفی نے نرمی سے بول رہے تھے۔صالحہ کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔۔ان کی آخری بات پر وہ بولی)

نہیں نہیں انکل کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔

(وہ دونوں صالحہ کی بات سن کر مسکرائے۔۔۔پھر مسسز مصطفی بولیں)

بیٹا ابان آپ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔۔ان چھ سالوں میں ہم نے کیسے اسے سمبھلا ہے یہ ہم ہی جانتے ہیں۔وہ آپ سے شادی کرنا چاہتا ہے بیٹا۔آپ کی کیا رائے ہے۔ہم یہاں آپ کی رائے معلوم کرنے آئے ہیں کہ کیا چاہتی ہو۔(مسسز مصطفی صالحہ کے پاس آکر بیٹھ گئیں اور اس سے سر پر ہاتھ پھرنے لگیئں۔)

میں شادی شدہ ہوں پھر بھی آپ مجھ سے اپنے بیٹے کی شادی کروانا چاہتی ہیں ۔۔۔وہ بہت اچھے ہیں۔۔وہ ایک بہت اچھا ہمسفر ڈیسر و کرتے ہیں۔۔میں ان کے قابل نہیں ہوں۔(صالحہ کے آنسو نکل گئے تھے)

مصطفی بھی اس سے پاس آگئے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے۔)

نہیں بیٹا روتے نہیں۔۔اگر آپ کو ابان نہیں پسند تو کوئی مسلہ نہیں ہے۔آپ کوئی زبردستی نہیں کرے گا، چاہے آپ ہاں کرو یا نا ہمیں تو ایک پیاری سی بیٹی مل گئی ہے ۔میں یہاں ایک باپ کی حیثیت سے یہاں آیا ہوں،(ان کی بات سن کر صالحہ نے نم آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا)

(صالحہ کو دیکھتا پاکر مصطفی نے سر اسبات میں ہلا یا اور بولے)

بولو بیٹا میں ہم آپ کا جواب چاہتے ہیں جو ریزن آپ نے دیا وہ نہیں چلے گا۔۔۔

بولو بچے۔۔۔(مسسز مصطفی بھی بولیں)

جیسے آپ و گو کی مرضی۔۔۔(صالحہ سر جھوکا کر آہستہ سے کہا اور کسی کے جسم میں نئی جان آگئی،ابان جو کہ ساری گفتگو سن رہا تھا مصطفی کے موبائل کے زریعے

۔یہاں آنے سے پہلے ابان نے ان سے ریکوسٹ کی تھی کے وہ کال پر ہی رہینں تاکہ وہ صالحہ کا جواب اپنے کانوں سے سن سکے۔)

(دو دن بعد ان کا نکاح ہو گیا اور صالحہ دلہن بن کے ابان کے گھر، اس کے کمرے میں بیٹھی تھی۔ابان کا کمرا انتہائی حسین تھا، اعلی قسم کا فرنیچر، کارپٹ، ایک ایک چیز اس کے قیمتی ہونے کا پتہ دے رہی تھی۔اس کے کمرے میں ایک کمرا تھا جو کہ ابان کی لائبرری تھی۔کمرے کو دیکھتے دیکھتے اس کی نظر سامنے کتابوں پر پڑی، اور کتابوں میں تو اس جان تھی وہ اٹھی اور لو ئبرری چلی گئی، مگر وہاں جاتے ہی اس کے قدم جم گئے، اس کی آنکھیں حیرت پھیل گئی، اس کا دل ایک الگ ہی لے میں ڈھرکنے لگا کیونکہ سامنے دیوار پر صالحہ ایک بڑی اور اس کے ساتھ ہی چھوٹی چھوٹی تصویریں لگیں تھیں۔وہ تصویریں بہت خوبصورت تھیں۔وہ صادم نک نکاح کے وقت کی تصویریں تھیں۔

www.novelsclubb.com

ابان جب کمرے میں آیا تو کمرا خالی تھا۔ابان نے ادھر ادھر دیکھا تو اس کی نظر لائیبرری میں کھڑی صالحہ پر پڑی،وہ مسکرایا اور آہیستہ سے پیچھے سے جا کر صالحہ گرد اپنے ہاتھ باندھ کر اسے اپنے حصار میں لے لیا،صالحہ نے ایک دم چونک کر گردن گھومائی تو ابان کو دیکھ کر مسکرائی پھر تصویروں کی طرف اشارہ کرکے پوچھا)

یہ سب کیا ہے ابان۔؟

پھر بولو۔۔۔(ابان اس کے کندھے پر اپنی تھوڑی رکھے خمار سے بھرپور لہجے میں بولا)

کیا۔۔؟؟؟(صالحہ نا سمجھی میں بولی)

یہ جو تم نے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ان تصویروں کا پوچھ رہی تھی۔۔۔۔(صالحہ ابھی بھی نہیں سمجھی تھی)

لیکن میں تصویروں کے بارے میں نہیں کہہ رہا۔۔

پھر۔۔؟

تم نے کیا کہا تھا۔۔۔۔(اس نے دوبارہ دھرانے کو کہا)

یہ کیا ہے۔۔۔(صالحہ نے بھی دھرا دیا)

اس کے بعد۔۔۔

ابان۔۔۔۔۔(اب صلحہ کے سمجھ میں آگیا تھا کہ وہ کیا سننا چارہا تھا اتنی دیر سے

۔۔۔صالحہ نے مسکرا کے اس کا نام لیا)

ایک بار پھر بولو۔۔۔۔۔۔

اباااااااان(صالحہ نے تنگ اکر اس کے نام کو لمبا کر دیا۔ابان نے چہرا اٹھا کر صالحہ کے گالوں پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔صالحہ بلش کرنے لگی اس کا چہرا شرم سے لال ہو گیا۔۔پھر صالحہ کا چہرا اپنی طرف کر کے بولا)

www.novelsclubb.com

یہ تصویریں ہی تھیں جن کی وجہ سے میں ابھی تک زندہ ہوں ورنا کب کا مر جاتا ۔۔یہ تھیں تو لگتا تھا تم آس پاس ہی ہو۔(ابان اس ی آنکھوں آنکھیں ڈالے کہہ رہا تھا۔صالحہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔)

میں اتنی محبت کے قابل نہیں ہوں ابان۔۔۔۔(صالحہ کی آواز بھر بھرا گئی اور آنسوں اس کے گال پر گرنے لگے، تو ابان نے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لے کر امنے ہاتھ کہ انگھوٹوں سے اس کے آنسو صاف کیے اور اس کی آنکھوں پر اپنے لب رکھ دیے۔)

میرے احساسات جو تمہارے لیے ہیں میں انھیں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا، وہ صرف میں اپنے عمل سے ہی ظاہر کر سکتا ہوں اور انشااللہ کورں گا بھی۔

www.novelsclubb.com

(ابان، صالحہ کی پیشانی سے پیشانی ٹکا کر کھڑا تھا اور بہت ہی آہستہ آواز میں بول رہا تھا۔اس کے ایک ایک الفاظ صالحہ کو پگلا رہے تھے۔ صالحہ کے پاس کچھ نہیں تھا کہنے کو اس کے اس طرح کے اظہار کے بعد۔۔۔وہ خاموش کھڑی اسے سن رہی تھی اور

دیکھ رہی تھی کہ اس کہ رب نے اسے اس کے صبر کا کتنا اچھا انعام دیا ہے ایک بہترین شوہر کی شکل میں۔۔۔ایک پیار کرنے والے کی شکل میں۔۔آج اس کا روم روم اپنے رب کا شکر گزار تھا۔)

صبح جب صالحہ کی آنکھ کھولی خود کو ابان کی بانہوں میں پایا۔اس کے لب مسکرا اٹھے ۔صالحہ نے ابان کا ہاتھ ہٹایا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔اس نے گردن گھوما کر ابان کو دیکھ تو وہ بے خبر سو رہا تھا۔صالحہ شاور لینے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

ابان کی انھک کھلی تو اس نے اپنے برابر میں دیکھا تو وہاں صالحہ نہیں تھی،وہ ایک دم جھٹکے سے اٹھا اس سے پہلے کہ وہ بیٹھ سے اترتا صالحہ باہر آگئی اور ابان کو دیکھ کر مسکرائی اور سلام کیا ابان اٹھا اور اس کے پاس آکر اس کے چہرے اپنے ہاتھوں میں

لے کر اس کی پیشانی کو چوما اور اس کے سلام کا جواب دیا اور اس کے کان کے پاس جا کر سرگوشی میں بولا۔

You are the first and last thing on my mind each and every day .

یہ سن کر صالحہ ہنسنے لگی۔ کہ دروازے پر دستک ہوئی تو ابان برا سامنہ بنا کر واش روم میں چلا گیا اور صالحہ نے دروازہ کھولا تو سامنے ابان کی موم تھیں۔ صالحہ نے سلام کیا ۔تو سلام کا جواب دے کر وہ بولیں۔

ارے وا آپ اٹھ گئی اور ابان۔؟

جی وہ بھی اٹھ گئے۔(صالحہ نے جواب دیا) آپ اندر آئیں پلیز۔۔

نہیں نہیں بس آپ لو تیار ہو کر جلدی سے نیچے آجاو کے۔۔(وہ مسکرا کر بولیں اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر چلی گئی۔)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صالحہ تیار ہو کر ابان کا انتیظار کرنے لگی جب ابان باہر آیا تو وہ سامنے صوفے پر بیٹھی تھی۔صالحہ اسے دیکھ کر بولی ابان جلدی کریں موم آہیں تھیں اور ہمیں نیچے جانے کا بول کر گئیں ہیں۔وہ فکر مندی سے بولی تو ابان زشیشے میں سے ہی اسے دیکھتا ہوا بولا۔

ویسے میری موم کا جواب نہیں ہے۔پہلے دن ہی بہو کو ڈرا کرر کھ دیا۔۔۔(وہ صالحہ کو تنگ کرتے ہوئے بولا)

انھوں نے مجھے ڈرایا تو نہیں۔وہ تو بہت اچھے سے بول کر گئی ہیں۔

تم جانتی نہیں ہو میری موم کو ان کے غصے سے تو گھر میں سب ہی ڈرتے ہیں ہییہاں تک کہ بابا بھی ان کے آگے کچھ نہیں کہتے۔(ابان نے اسے ڈرایا)

کیوں ؟(صالحہ واقع ہی ڈر گئی تھی۔ایک تو نیا گھر ،نئے لوگ پتا نہیں کس نیچر کے ہوں۔)

www.novelsclubb.com

بس انھیں غصہ کرنے کے لیے کسی وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔(ابان اس کے پاس آکر بیڈ پر اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بولا)

اب دیکھو وہ کب سے تمہیں نیچے جانے کا بول کر گئی ہیں اور تم ہو کہ یہاں باتیں کر رہی ہو۔(ابان کی ایکٹنگ کا مال کی تھی۔ صالحہ واقع ڈر گئی تھی)

ان کیا ہو گا ابان۔(صالحہ نے کہ ہاتھوں میں پسینا آگیا۔)

کچھ نہیں میں ہونا تمہارے ساتھ تمہارے بدلے کی ڈانٹ میں کھالوں گا۔اب چلو جلدی۔۔(ابان نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا)

ابان اس کا ہاتھ پکڑ کر نیچے لایا۔سب وہیں موجود تھے۔ان دونوں کو دیکھ کر سب مسکرائے۔ابان کی موم نے انھیں ہمیشہ خوش رہنے کی دل سے دعا دی۔وہ آکر بیٹھے تو ابان کی موم اٹھ کر ان دونوں کے پاس آئیں اور ہزار کہ کیے نوٹ نکال کر ان کے سر سے وار کر نوکرں کو دے دیے۔)

چلو ناشتہ کرتے ہیں سب اٹھ کر ڈائینگ ٹیبل کی طرف چلے گئے۔

صالحہ جو کہ ڈری ہوئی تھی ابان کی موم کا ہاتھ پکڑ کر بولی)

ایم سوری آنٹی میں آیندہ ایسا نہیں کروں گی۔آپ غصہ مت ہویے گا پلیز۔۔۔۔۔۔۔(صالحہ نے نہایت معصومیت سے کہا)

ابان کی موم حیران تھیں۔انھوں نے ابان کی طرف دیکھا جو کہ منہ نیچے کر کے مسکرا رہا تھا۔وہ سمجھ گئیں تھیں کہ یہ ابان کی ہی کوئی شرارت ہو گی۔انھوں نے بہت پیار سے اس کا ماتھا چوما اور بولیں)

میں بھلہ تمہیں ڈانٹ سکتی ہوں۔ابان نے مزاق کیا ہے تمہارے ساتھ۔(ابان فورن وہاں سے کھیسکا۔صالحہ نے حیران ہو کر ابان کی پشت کو گھورا۔)

کیا کہا تھا اس نے تم سے ؟(انھوں نے صالحہ سے پوچھا تو اس نے سب بتا دیا، جیسے سن کر وہ ہنسنے لگیں۔پھر بولیں)

تمہارا بہت بہت شکریا میرا ابان واپس لوٹانے کا۔۔۔۔کافی سالوں بعد اسے اس طرح مسکراتے اور شرارت کرتے دیکھا ہے اور یہ سب تمہاری وجہ ہوا ہے۔(یہ کہہ کرانھوں نے اس کے گال تھپ تھپائے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس اپنے ساتھ ناشتے کی ٹیبل پر لے آہیں جہاں سب ان کا انتیظار کر رہے تھے۔انھوں نے صالحہ کو ابان کے برا میں بیٹھا دیا اور ابان کا کان پکڑ کر بالیں تمہیں تو میں بعد میں پوچھتی ہوں۔ابان سمجھ گیا تھا کہ کیا ہوا ہے وہ مسکرا دیا۔

(سب ناشتہ کر رہے تھے جب ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔صالحہ ایک دم چونک گئ ،پھر ابان کی طرف دیکھا جو مسرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔صالحہ گھور کر اسے دیکھا اور ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے

www.novelsclubb.com

ازاد کرایا۔۔ایک پہلا دن اس کا اپنے سسرال میں اور اس نے اس کا مزاق بنا دیا صالحہ بہت غصہ آرہا تھا۔جس کا اندازہ ابان کو ہو گیا تھا۔)

ناشتے کے تھوڑی دیر بعد وہ اپنے کمرے میں آگئی اس کا غصہ ویسی ہی تھا۔وہ غصے میں ٹہل رہی تھی جب ابان اندر آیا۔اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے ابان کو دیکھا ۔ابان اس کے قریب آیا تو اس نے بیڈ سے تکیا اٹھا کر اس کو مارنا شروع کر دیا۔

ارے یار میری بات تو سنو۔۔۔۔(ابان نے اسے روکنا چاہا مگر وہ مسلسل اس پر تکیے برسا رہی تھی اور ساتھ ساتھ بول بھی رہی تھی)

کیا کہا تھا میری موم بہت غصے والی ہیں۔انھیں غصہ کرنے کے لیے کیس وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔ہاں۔۔یہ ہی کہا تھا نا تم نے۔۔۔۔(وہ بول رہی تھی جب ابان نے اس کا پکڑ کر اسے بیڈ پر گرایا اور خود بھی اس کے ساتھ گر گیا۔یہ سب اتنی جلدی میں ہوا کہ صالحہ کچھ بھی نا کر سکی۔ابان نے اپنی انگلیوں سے اس کے بالوں

کو اس کے چہرے سے ہٹیا اور اس کے چہرے پر جھک گیا۔پھر چہرا اٹھا کر اسے دیکھا جو کہ ابان کو غصے میں ہی دیکھ رہی تھی۔ابان مسکرایا اور بولا) غصے میں اچھی لگتی ہو تم۔۔۔

ابان آپ۔۔۔) صالحہ کچھ کہتی اس سے پہلے ابان نے اس نے ہنٹوں پر انگلی رکھ دی اور بولا

My soul belongs only to you,my world revolves only around you,my love is truly only for you. I love you.........

ابان نے بہت ہی پیار سے اسے کہا اس کی آنکھیں اس کی بات کی تصدیک رر رہی تھیں، صالحہ کا غصہ ختم ہو گیا اور وہ مسکرادی تو ابان بھی مسکرادیا اور اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔

آج صالحہ کچن میں اپنے ہاتھوں سے سب کے لیے بنا رہی تھی جو کہ رسم ہوتی ہے

۔وہ بہت کنفیوز ہو رہی تھی۔)

موم میں باقی سب تو ریڈی کر دیا ہے آپ میٹھے میں بتا دیں کیا بناو۔(صالحہ نے ابان

کی موم سے پوچھا)

بیٹا ابان کو کھیر بہت پسند ہے،ایسا کرتے ہیں کھیر بنا لیتے ہیں۔مگر وہ میں دیکھ لو گی

آپ جا کر آرام کر لو ٹھک گئی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔(انھوں نے نہایت پیار سے کہا)

(صالحہ مسکرائی پھر بولی)آنٹی میں کر لو گی آپ فکر نہ کریں۔(انھیں تو کہہ دیا فکر نا

کریں اور خود کا فکر کہ مارے برا حال تھا کہ سب کو کھانا پسند بھی آئے گا یا نہیں۔)

سب لوگ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے صالحہ اور اس کی دیورانی نے نوکروں کے ساتھ مل کر کھانا لگ وایا۔ سب نے کھانا اسٹارٹ کیا۔ جیسے ہی ابان نے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالی اور پہلا چمچا منہ میں ڈالا تو صالحہ نے آنکھیں بند کر لیں۔ صالحہ کو دیکھ کر زوبی (ابان کے بھائی کی بیوی) بولی

ابان بھائی کھانا کیسا لگا؟ (اس کی آنکھوں میں شرارت تھی۔ ابان کی موم بھی مسکرانے لگیں۔)

کیوں کیا ہوا ہے؟ (یہ کہہ کر ابان نے اپنی موم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تو وہ بولیں)

www.novelsclubb.com

آج سارا کھانا صالحہ نے بنایا ہے۔۔۔۔۔۔ (ابان نے اپنے برابر مین بیٹھی صالحہ کی طرف دیکھا جو کہ نظریں نیچے کیے پلیٹ میں چمچا گھومارہی تھی۔ جب کافی دیر تک ابان کچھ نہیں بولا تو صالحہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو کہ کھانا کھانے میں

مگن تھا۔۔۔۔۔۔صالحہ کا دل بوجھ گیا کہ اس نے کچھ بھی نہیں کہا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد مصطفی بولے)

ماشااللہ کھانا بہت اچھا بنا بیٹا۔۔۔۔(صالحہ نے بجھے دل سے مسکرائی اور شکریہ ادا کیا ۔باقی سب نے بھی اس کے کھانے کی تعریف کی سوائے ابان کے۔۔۔)

کھانے کے بعد مصطفی نے تحفے کے طور پر صالحہ کو ایک لفاف دیا جس میں پیسے تھے۔۔۔یہ دیکھ کر صالحہ ہچکچائی)

نہیں انکل اس کی ضرورت نہیں ہے میرے لیے اپ کی دعا ہی کافی ہے

یہ تو تحفہ ہے بیٹا یہ تو لینا پڑے گا آپ کو(پھر انھوں نے زبردستی کر کہ اسے دیا ۔۔۔باقی لوگوں نے بھی اسے تحفے دیے۔ابان چوپ چاپ صوفے پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔صالحہ کو غصہ آرہا تھا ابان پر کہ وہ کچھ کہہ کیوں نہیں رہا ہے۔۔۔ ہوا کیا ہے آخر۔۔۔۔۔۔)

کھانے کے نعد صالحہ کافی لے کر کمرے میں آئی تو ابان ٹیرس پر کھڑا تھا

۔۔۔۔صالحہ اسے گھورا پھر اسکے سر پر کا کر کھڑی ہو گئی۔کپ اس نے سایڈ پر رکے

اور بولی)

ابان۔۔۔۔۔

جی ابان کی جان۔۔۔۔(ابان نے ایک ہاتھ اس کی کمر میں ڈال کر اسے اپنی طرف

کھینچا۔صالحہ نے اسے گھورا پھر اپنے ہاتھوں میں ابان کا چہرا لے کر بولی۔۔۔)

کیاہوا ہے؟آپ ناراض ہیں مجھ سے۔

(ابان مسکرایہ اور اس کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر انھیں پکڑ کر اپنے لبوں سے

لگائے۔۔۔۔پھر بولا)

کھانا واقع بہت ٹیسٹی تھا۔۔

تو یہ آپ نے جب کیوں نہیں کہا جب زوبی نے پوچھا تھا۔۔۔؟

(ابان نے لمبی سانس لی اور بولا) لفظوں سے تو سبھی تعریف کر رہے تھے اور میں لفظوں سے نہیں عمل سے تعریف کرتا ہوں۔۔(یہ کہہ کر اس نے آنکھ ماری تو صالحہ بلش کرنے لگی۔)

میں تو ڈر گئی تھی کہ پتا نہیں کیا بات ہوئی ہے کہ آپ اس طرح بی ہیو کر رہے ہیں

۔۔۔۔۔

اووووو تو مسسز ابان مصطفی ڈر گئی تھیں۔۔۔(ابان نے اپنی پیشانی اس کی پیشانی سے ملا دی۔۔۔)

ابان کوفی ڈھنڈی ہو رہی ہے۔۔۔(صالحہ نے اسے دور کیا اور کپ اٹھا کر ایک اسے دیا اور ایک خود پکڑا۔۔۔۔ مگر جیسے ہی پک دونوں نے ہونٹوں سے لگائے تو دوسرے ہی پل دونوں نے کافی تھوک دی کیوں کہ وہ ڈھنڈی ہو چکی تھی

۔۔۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔۔۔۔۔پھر ابان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور بولا)

چلو کافی پلتے ہیں آپ کو۔۔۔۔۔وہ کمرے آئے ابان نے اپنا والٹ،موبائل اور گاڑی کی چابیاں اٹھائیں اور صالحہ کا ہاتھ پیپکڑ کر باہر لے آیا۔گاڑی میں بیٹھ کر ابان نے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔۔

کیفے ٹیریا کہ باہر گاڑی روک اس نے صالحہ کو باہر اترنے کا اشارہ کیا اور خود بھی باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

(کافی لے کر وہ گاڑی میں جانے کے بجائے وہ لوگ اس کے بیک سایڈ پر آ گئے جہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ہلکی روشنی تھی۔چاندنی رات تھی اور وہ دونوں۔بہت اچھا لگ رہا تھا۔صالحہ کا ہاتھ ابان کے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔جب صالحہ بولی۔)

ابان۔۔۔

جی ابان کی جان۔۔(ابان نے محبت سے بھرپور لہجے میں کہا تو صالحہ مسکرا دی اور بولی)

آپ مجھ سے اتنی محبت کیوں کرتے ہیں؟ایسا کیا ہے مجھ میں؟

ابان ایک دم روکا اور اس کے سامنے آیا اور صالحہ کو سر سے پیر تک دیکھا

ہممم سوچ رہا ہوں کہ کیا دیکھا ہے میں تم میں۔۔۔۔(ابان نے سوچنے والے انداز میں بولا)

اچھاااااتو آپ سوچ رہے ہیں۔۔۔۔(صالحہ نے برا ماننے والے انداز میں کہا اور اس کو مارنے کے لیے بھاگی۔۔۔ابان کچھ دور بھاگا اور روکھ کر مڑا اور صالحہ کے پیچھے جا کر اسے اٹھا کر گھومانے لگا۔۔۔۔وہ دونوں ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔۔

ابان اسے نیچے اترا تو صالحہ کی سانس پھولی ہوئی تھی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے ۔۔۔ابان نے اپنی انگلیوں سے اس کے چہرے سے بال ہٹائے اور انھیں پیچھے کیا

www.novelsclubb.com

پھر اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں کر اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔۔۔ صالحہ نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔اور مسکرانے لگی۔۔۔۔ پھر ابان پیچھے ہو کر بولا)

تمہیں چاہنے کے لیے کیسی وجہ کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ تم میرے جینے کی وجہ ہو ۔۔۔۔(ابان نے بہت پیار بھرے لہجے میں کہا تو صالحہ بولی)

تھینکس ابان میری زندگی میں آنے کے لیے۔۔۔(صالحہ نے دل سے اس کا شکریہ کیا)

---

www.novelsclubb.com

(آج ابان گھر پر ہی تھا اور میچ دیکھنے میں مگن تھا۔ صالحہ جب کمرے میں آئی تو ابھی بھی میچ ہی دیکھ رہا تھا۔ جیتنا ابان کو میچ پسند تھا، صالحہ کو اتنی ہی چڑ تھی۔)

صالحہ دروازے پر کھڑے ہو کر بولی) اباااان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ابان اسکرین کو ہی دیکھتے ہوئے بولا) جی ابان کی جاااااان۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ ابھی تک میچ دیکھ رہے ہیں۔آپ دو گھنٹے پہلے بھی یہ ہی دیکھ رہے تھے اب بھی وہی دیکھ رہے ہیں۔

یار بہت انٹرسٹنگ چل رہا ہے۔۔۔

(صالحہ اس کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔وہ کبھی ابان کو دیکھتی، کبھی اسکرین کو۔۔ابان بہت مگن تھا میچ دیکھنے میں۔۔۔)

میں سونے جا رہی ہوں۔۔۔(صالحہ کہہ کر اٹھنے والی تھی کہ ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لیا۔)

www.novelsclubb.com

اتنی جلدی کس خوشی میں سو رہی ہو؟

میں بور ہو رہی ہوں۔۔۔۔(صالحہ نے منہ بنا کر بولا)

تو میں کب کہہ رہا ہوں کہ تم بھی میچ دیکھو۔۔۔تم مجھے دیکھو۔۔۔۔(ابان نے اس کے بال پیچھے کیے اور انگلی کے پوروں سے اس کے گال چھونے لگا۔۔۔۔۔۔۔صالحہ مسکرانے لگی۔۔۔)

ابان پلیز اسے بند کر دیں۔۔۔۔(صالحہ نے مینت بھرے لہجے میں کہا)

اچھا ایک کام کرو تم اپنا کوئی ناول پڑھ لو۔۔۔۔(ابان نے اسے آیڈیا دیا اور اٹھ کر گیا اور ایک ناول لا کر اسے دیا۔)

میں ناول پڑھ لوں، تم میچ بند نہیں کرنا۔۔۔۔(یہ کہہ کر صالحہ، ابان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی اور ناول کھول کر پڑھنے لگی۔ابان مسکرایا اور اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔۔۔۔۔)

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد ابان کی نظر صالحہ کے چہرے پر پڑی تو اس کا چہرا آنسوں سے تر تھا ۔۔۔۔ابان نے پریشان ہو کر اس کا سر اٹھایا اور بولا)

کیا ہوا صالحہ رو کیوں رہی ہوں۔۔۔۔ میچ کی وجہ سے تو میں بند کر دیتا ہوں مگر اس میں رونے والی کیا بات ہے۔۔(وہ سمجھا کہ صالحہ اس کے میچ کی وجہ سے ورر ہی ہے۔۔۔۔۔۔)

نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(اس نے ابان کو روکا)

پھر ہوا کیا ہے ؟(وہ بہت فکر مند تھا اس کے رونے کی وجہ سے۔)

اس نوول کا۔۔۔۔ہیر و۔۔مر گیا۔۔۔۔(صالحہ روک روک کر کہنے لگی۔۔۔پہلے تو ابان کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا۔۔۔)

کیا کہا پھر کہو(ابان نے نا سمجھی کہ انداز میں دوبارہ پوچھا۔۔)

وہ جو ہیر و تھا نہ میرے نوول کا، بہت اچھا تھا۔ مگر وہ مر گیا۔۔۔۔(اس کے آنسو پھر گرنے لگے۔)

اووووففف (ابان نے اپنے سر پر ہاتھ مارا پھر نفی میں سر ہلا کر مسکرایا اور اپنی انگلیوں کے پوروں سے اس کے آنسوں صاف کیے اور اس کی ناک کو پکڑ کر کھنچا۔)

تم اتنی سی بات پر، اتنے قیمتی آنسوں بہا رہی ہو۔۔۔۔۔پاگل لڑکی۔۔۔

(ابان نے اس کے ہاتھ سے نوول لیا اور اس کو اٹھا کر بیٹھ پر لیٹایا اور اس کے اوپر کمفرٹر ڈال کر اس کی پیشانی چومی۔۔۔۔۔۔اور اس کے لویٹ اوف کر دی اور خود دوبارہ میچ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ میچ دیکھتے دیکھتے اس کی نظر بار بار صالحہ کی طرف جا رہی تھی جس کا معصوم چہرا اور اس پر اس کے بال جو کہ اس کے چہرے پر بار بار آ رہیں تھیں، اسے اور خوبصورت بنا رہی تھیں۔۔۔ابان مسکرایا۔۔۔ایل ای ڈی بند کر کہ وہ بھی صالحہ کہ برابر میں لیٹ گیا اور بہت آہستہ سے اس کے چہرے سے بال ہٹائے اور اس کی پیشانی پر لب رکھ دیے پھر سایڈ لیم بند کر کہ سو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہت سالوں بعد وی اب چین کی نیند سو رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

دو سال بعد۔۔۔۔۔۔۔

ابان فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے واپس آیا صالحہ کچن میں اس کے لیے ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔۔ابان بھی کچن میں ہی آگیا۔پنک کلر کی شرٹ پہنے بالوں کا ڈھلا سا جوڑا بنائے وہ اپنے کام میں مگن تھی جب ابان اندر آیا اور اسے پیچھے سے ہگ کیا ۔۔۔صالحہ چونک گئی۔۔۔۔

ابان۔۔۔ڈارا دیا مجھے۔۔۔(صالحہ نے لمبا سانس لے کر کہا)

کیا ہو رہا ہے۔۔۔(ابان نے اس کے کندھے پر ٹھوڑی ٹیکا کر کہا)

www.novelsclubb.com

آپ کے لیے ناشتہ بنا رہی ہوں اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے۔۔۔(صالحہ نے کہتے ہوے اپنے ہاتھ اس کے چہرے کے پاس لے جا کر لہرائے جیسے ابان پکڑ کر چوما۔۔۔۔۔)

اب آپ مجھے ناشتہ بنانے دیں گے۔۔۔۔

تو میں نے کب تمہیں روکا ہے تم اپنا کام کرو اور میں اپنا۔۔۔(یہ کہہ کر ابان نے اس کے بالوں سے کیچر نکال کر ان کی خوشبو سونگنے لگا۔۔۔۔)

ابان پلیز مجھ سے ایسے کام نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

(ابان نے اس کے ہاتھ سے نائف لی اور ایسے ہی کھڑے ہو کر پیاز کاٹنے لگا املیٹ کے لیے۔۔۔۔۔۔پیاز تیز تھی جس کی وجہ سے صالحہ کے آنکھوں میں جلن ہونے لگی اور آنسوں نکلے لگے۔۔)

کیا ہوا۔۔۔۔۔(ابان نے پوچھا)

پیاز۔۔۔۔(صالحہ نے صرف اتنا ہی بولا تھا کہ ابان نے اسے پیاز چھوڑی اور صالحہ کا روخ اپنی طرف کر کے اس کے آنسو صاف کیے اور اسے گلے لگا لیا۔۔۔۔)

ابان مجھے لگتا ہے ایمان اٹھ گئی ہے۔۔۔(صالحہ نے اسے دور کرتے ہوئے کہا)

تم ٹھیک ہو۔۔ جلن زیادہ تو نہیں ہو رہی۔؟(ابان نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے فکر سے پوچھا)

ابان۔۔۔(صالحہ اسے آنکھیں دیکھا کر کچن سے نکل گئی۔۔۔ کہ صرف پیاز کی وجہ سے جلن ہے اس پر اتنا پریشان۔۔۔۔ابان بہت زیادہ پزیسیو تھا صالحہ کہ لیے اور یہ بات صالحہ بہت اچھی طرح جانتی تھی۔۔۔)

صالحہ کمرے میں آئی تو ایمان اٹھ چکی تھی اور اس کے رونے کا شوغل جاری تھا ۔۔۔۔۔صالحہ جلدی سے اس کے پاس آئی اور اسے گود میں اٹھا لیا۔۔۔ایمان ابان اور صالحہ کی ایک سالہ بیٹی تھی۔۔۔۔جو سب کی لاڈلی تھی۔۔

ارے میرا بچہ اٹھ گیا۔۔(صالحہ اسے پیار کرنے لگی۔۔ابان بھی کمرے میں آگیا ۔۔)

مجھے دو۔۔۔(ابان نے اس کی گود سے ایمان کو لیا تو وہ فورن چوپ ہو گئی،،،،صالحہ کا منہ کھول گیا۔)

میں کب سے چوپ کرا رہی تھی تو چوپ نہیں ہوئی اور تمہاری گود میں آکر ایک دم چوپ ہو گئی۔۔۔(صالحہ نے حیرت سے کہا)

بیٹی کس کی ہے۔۔۔(ابان فکر سے کہا اور ایمان کے پھولے پھولے گال چومے۔۔۔۔)

ایمان ماما گندی ہے نا میری بیٹی کو ڈانٹی ہے؟(ابان نے ایمان سے تصدیق چاہی، اس کے سمجھ میں پتا نہیں کیا آیا اور وہ ہنسنے لگی۔۔۔اور اس کو ہنستا دیکھ کر وہ دونوں بھی ہنسنے لگے۔۔۔)

(ابان اپنے کسی دوست کے والد کو دیکھنے ہسپتال ایا تھا جب اس نے صادم کو وہاں دیکھا جو کہ پریشان سا ائی سی او کے باہر چکر لگا رہا تھا۔صادم کو دیکھ کر ابان کا خون کھول گیا۔صالحہ کے ساتھ کی گئی ہر زیادتی اسے یاد آ گئی۔۔۔۔۔۔

ابان کا دل تو کرا کہ اس کی حالت درست کر دے، مگر جس قدر وہ پریشان دیکھ رہا تھا تو ابان سے رہا نہیں گیا اور صادم کی پریشانی کی وجہ معلوم کرنے کے لیے چلا گیا ۔ایک وقت میں وہ اس کا اچھا دوست جو تھا۔)

ابان تم ؟(صادم نے جب ابان کو دیکھا تو حیران رہ گیا۔اتنے سالوں بعد جو مل رہا تھا۔)

سب خیرت ہے تم یہاں کیسے ؟(ابان نے اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں یار خیریت نہیں ہے۔ بابا کوائی سی یو میں ہیں۔ اچانک ان کی طبیت خراب ہو گئی۔

(صادم اسے سب بتا ہی رہا تھا کہ ڈاکٹر ای سی یو سے باہر آیا تو صادم اور ابان دونوں ہی ڈاکٹر کہ پاس بھاگے۔)

ڈاکٹر بابا کیسے ہیں کیا ہوا تھا انھیں؟ (صادم نے فکر مندی سے پوچھا۔)

انھیں ہارڈ اٹیک ہوا ہے۔۔۔ آپ یہ بتاہیں صالحہ کون ہیں؟ (صالحہ کا نام سن کر وہ دونوں ہی حیران تھے)

کیوں،، سب ٹھیک تو ہے؟ (ابان نے ڈاکٹر سے پوچھا۔۔۔ صادم چوپ تھا)

جی وہ پیشیٹ بار بار یہ نام لے رہیں اگر آپ انھیں بولا لیں تو اچھا ہو گا۔۔۔۔ (ڈاکٹر کہہ کر آگے بڑھ گیا۔۔ ابان نے صادم کی طرف دیکھا پھر بولا)

www.novelsclubb.com

میں ابھی آتا ہوں۔۔۔۔وہ کہہ کر ہسپتال سے باہر آگیا۔۔اب ابان عجیب کشمکش کا شکار تھا کہ وہ صالحہ بتائے یا نہیں۔۔وہ صالحہ کو پریشان نہیں دیکھ سکتا تھا ۔اسی کشمکش میں وہ گھر پہنچا۔۔۔۔اندر آیا تو ایمان کے ہسنے کی آوازیں آنے لگیں وہ اپنے دادا،دادی کہ ساتھ کھیل رہی تھی مگر جیسے ہی اس نے ابان کو دیکھا تو فورن اس کی طرف لپکی۔۔۔

ابان نے اسے گود میں اٹھا کر اسے پیار کیا پھر اپنی موم سے صالحہ کا پوچھا)

موم صالحہ کہا ہے؟

وہ نماز پڑھ رہی ہے اپنے کمرے میں۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔

کیا ہوا تم کچھ پریشان لگ رہے ہو۔۔۔(مصطفی نے اس کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا)

www.novelsclubb.com

نہیں کچھ نہیں ڈیڈ۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔یہ ایمان کو پکڑیں میں آتا ہوں۔(یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔جب اس نے دروازہ کھولا تو صالحہ دعا مانگ رہی تھی۔ابان وہیں کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔۔

صالحہ نے دعا ختم کر کے اٹھی تو ابان سامنے کھڑا تھا۔۔۔صالحہ پہلے حیران ہوئی کیوں کہ وہ اس ٹائم آفس میں ہوتا ہے، پھر مسکرائی۔

ابان آپ اتنی جلدی کیسے ؟(ابان خاموش اس کے قریب آیا)

کیا بات ہے ابان آپ پریشان لگ رہے ہیں۔کیا ہوا ہے۔۔۔(صالحہ بھی پریشان ہو گئی کیونکہ ابان اس کے ساتھ ایسے خاموش کبھی نہیں رہا تھا۔۔۔)

ابان نے صالحہ کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اور اسے لے کر صوفے پر بیٹھ گیا ۔۔۔وہ الفاظ تلاش کر رہا تھا کہ کیسے صالحہ بتائے۔)

صالحہ میں ابھی ہوسپیٹل گیا تھا۔

کیوں خیریت (اس کی بات پوری ہونے سے پہلے صالحہ بولی)

اپنے دوست کہ والد کو دیکھنے کہ لیے۔۔۔(وہ یہ کہہ کر رو کا)

اووو اچھا۔ تو کیسی طبیت ہے ان کی؟

اللہ کا شکر ہے ٹھیک ہیں۔۔۔(ابان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہہ کیا کہے)

صالحہ۔۔۔میں نے۔۔۔۔وہاں۔۔۔۔صادم کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔(۔ابان نے اٹک اٹک کر اپنے الفاظ مکمل کیے)

صالحہ یکدم شوکڈ رہ گئی۔۔۔۔کیا کچھ نہ یاد آیا تھا یہ نام سن کر اسے۔ پھر سمھل کر بولی)

www.novelsclubb.com

اچھا۔۔۔۔وہ وہاں کیا کر رہا تھا۔۔۔۔

(اب ابان خاموش تھا) کیا بات ہے ابان تم خاموش کیوں ہو؟

وہ صالحہ۔۔۔۔ تمہارے بابا ائی سی یو میں ہیں۔انھیں ہارڈ اٹیک ہوا ہے۔۔۔۔(ابان نے مانو صالحہ کہ سر پر بم پھوڑ دیا۔۔۔۔ صالحہ آنکھیں حیرت سے کھول گئی۔۔۔)

با۔۔۔با۔۔۔(اس کے حلق میں الفاظ اٹک گئے۔۔اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔۔۔۔جو بھی تھا وہ اس کے بابا تھے۔۔ماں باپ سے محبت فتری ہوتی ہے۔۔۔۔)

ابان ابان مجھے لے چلو بابا کے پاس۔۔۔(وہ ابان کی مینت کرنے لگی)

میں تمہیں لینے ہی ایا ہوں،وہ بھی تم سے ملنا چاہتے ہیں، تمہیں ہی یاد کر رہے ہیں ۔۔۔۔(ابان نے اس کے آنسوں ساف کرتے ہوئے بتایا مگر آنسو تھے کہ روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔وہ ایمان کو گھر پر ہی چھوڑ کر نکلے۔۔۔سارے راستے صالحہ بے آواز آنسو بہاتی رہی اور اپنے بابا کے لیے دعا کرتی رہی۔اس کے آنسو ابان کو بہت تکلیف دے رہے تھے آخر جب اس کی ہمت جواب دے گئی تو وہ بولا)

پلیز صالحہ رونا تو بند کرو یار۔۔۔۔ تم ایسے شخص کے لیے رو رہی ہو جس نے تمہارے ساتھ اتنی زیادتی کی۔۔۔ میری ہی غلطی ہے مجھے بتانا ہی نہیں چاہیے تھا ۔۔۔(وہ غصے میں بولتا گیا۔)

وہ میرے بابا ہیں ابان۔۔۔۔(صالحہ نے دکھ بھرے لہجے میں بولا اسے ابان سے ایسی باتوں کی امید نہیں تھی۔۔۔۔)

ایم سوری۔۔۔(اس کا لہجا اور چہرا دیکھ کر اسے احساس ہوا کہ وہ غلط بول گیا ہے۔۔)

----

www.novelsclubb.com

(جب وہ ہوسپیٹل پہنچے تو آئی سی یو کے سامنے ہی صادم، اس کی ماں، بیوی سب وہی موجود تھے۔ صالحہ ابان کہ ساتھ وہاں پہنچی تو سب اسے دیکھ کر حیرت زدہ تھے ۔۔۔۔ اور ابان کے ساتھ دیکھ کر تو اور بھی حیران تھے۔۔۔ سب شرمندہ تھے

کسی مین اتنی ہمت نہیں تھی کہ اس کے پاس جا سکیں۔۔۔۔۔صالحہ ابان کے ساتھ ہی کھڑی تھی۔۔ابان ڈاکٹر سے اجازت لے رہا تھا صالحہ کو اندر بھجنے کے لیے۔۔۔)

صالحہ ماں بہت ہمت پیدا کرنے کے بعد اس کے پاس اس سے ملنے کے لیے آہیں مگر وہ سب کع نظر انداز کر کہ اندر چلی گئی۔۔۔اس کی ماں وہی کھڑی رہ گئی ۔صادم اپنی جگہ کھرا رہ گیا۔۔۔

صالحہ اندر پہنچی تو احمد علی سامنے بیڈ پر لیٹے تھے اکسیجن ماکس لگائے۔۔۔صالحہ کی آنکھیں دھندلا گئیں۔۔۔اس نے کب اپنے باپ کو ایسا بے بس دیکھا تھا وہ تو ایک مضبوط شخص تھے۔۔۔۔وہ آہستہ آہستہ ان کے قریب آئی۔۔اس کے قدموں میں جان ہی نہیں تھی۔۔۔اتنے سالوں بعد اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی وہ بھی اس حالت میں۔۔۔)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مر گئی ہو تم ہمارے لیے۔۔۔اب کبھی یہاں فون نہیں کرنا۔۔۔۔۔کچھ نہیں لگتی تم ہماری۔۔۔۔(ان کی کہی باتیں اس کے دماغ میں گھوم رہی تھیں۔۔۔)

کیوں آیا تھا وہ یہاں۔۔کیا رشتہ ہے تمہارا اس سے۔۔۔۔؟(صالحہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور اسے چوما۔۔اس کے آنسوں ان کے ہاتھ پر گرے۔۔۔)

بابا۔۔۔۔اٹھیں۔۔۔بابا اٹھیں نا پلیز۔۔۔دیکھیں میں ہوں صالحہ۔۔۔

(صالحہ کی آواز سن کر انھوں نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔صالحہ کا چہرا دیکھ کر ان کی آنکھیں نم ہونے لگیں بول نہیں سکتے تھے کیوں کہ آکسیجن ماسک لگا تھا۔۔۔۔انھوں نے اپنے دونوں ہاتھ ملا کر صالحہ سے معافی مانگنے لگے۔۔۔صالحہ نے جھٹ ان کے ہاتھ پکڑ لیے اور نفی میں سر ہلانے لگی پھر بولی)

نہیں بابا ایسا نا کریں۔۔۔مجھے گناہ گار نا بنائیں۔۔۔بس آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں۔۔۔و(وہ ابھی بات ہی کر رہی تھی کہ ان کی طبیت پھر خراب ہونے لگی

صالحہ گھبرا گئی۔۔وہ بھاگ کر باہر آئی اور ابان کو کہا کہ ڈاکٹر کو بولائے۔۔۔۔۔ڈاکٹر آئے اور صالحہ کو باہر جانے کا کہا وہ باہر آ گئی۔۔۔)

وہ اپنے بام کے کیے دعا گو تھی۔۔۔۔اسے کوئی ہوش نہیں تھا کہ وہاں کون ہے کون نہیں۔۔۔وہ ہمیشہ سے اپنے بابا کہ قریب ہی رہی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے تو انھوں نے بتایا کہ احمد علی اب خطرے سے باہر ہیں ۔۔۔کچھ دیر بعد انھیں واڈ میں شفٹ کر دیا جائے گا۔۔۔۔۔

احمد علی کو شفت کرنے کہ بعد سب ان کہ پاس ہی موجود تھے۔۔۔صادم ایک سایڈ پر تھا۔دوسرے سایڈ پر صالحہ کھڑی تھی۔۔۔احمد علی کو ہوش آیا تو سب سے پہلے انھوں نے صالحہ کو یاد کیا۔۔۔۔)

صالحہ (وہ بہت ہلکی آواز میں بولے۔)

جی بابا۔۔میں یہی ہوں۔۔۔(صالحہ فورن ان کہ سامنے آئی۔۔۔آن ہاتھ پکڑ لیے)

مجھے معاف کردو میری بچی۔۔میں نے تمہارے ساتھ بہت زیاتی کی ہے۔۔۔ایسا تو کوئی جانورں کے ساتھ نہیں کرتا جو ہم نے تمہارے ساتھ کیا تھا۔۔۔(وہاں کھڑے ہر شخص کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔)

میں جانتاہوں ہم لوگ معافی قابل نہیں ہیں۔۔اگر ہوسکے تو ہمیں معاف کردینا ۔۔۔(وہ بہت شرمندہ تھے اپنی غلطی پر)

نہیں باباایسانا کہیں۔میں آپ سے ناراض نہیں ہوں۔میں نے آپ کو کب کا معاف کردیاہے۔مجھ سے بار بار معافی ناما نگیں۔۔۔

نہیں صالحہ ہم تمہارے گناہ گار ہیں۔(صالحہ امی بولیں۔۔۔صالحہ نے بس ایک خاموش نظران پرڈالی)

www.novelsclubb.com

ہاں صالحہ میں بھی تمہارا مجرم ہوں۔۔ تم جو سزا چاہے مجھے دو مجھے قبول ہے۔۔(صادم بھی بولا)

مجرم تو تم میرے ہوں۔۔۔۔(صالحہ نے نہایت دکھ بھرے لہجے میں کہا)

ارے بھائی تو بہنوں کہ محافظ ہوتے ہیں تم کیسے بھائی ہو جو اپنی بہن کا یقین تک نہیں کیا۔۔۔اور آپ (وہ اپنی امی کی طرف مڑی) کیا کہا تھا میں پیدا ہوتے ہی پر کیوں نہیں گئی۔۔۔۔ہاں۔۔۔آپ ماں تھیں پھر میرا یقین کیوں نہیں کیا۔۔ کیا آپ کی پرورش ایسی تھی کہ میں ایسا گھٹیا کام کرتی۔۔۔

(آج نا چاہتے ہوئے بھی وہ شکوہ کر بیٹھی۔۔۔ صالحہ نے بہت بے دردی سے اپنے آنسو پونچھے۔۔۔پھر صادم کی طرف بڑھی اور بولی)

ویسے ایک بات بتانا پسند کرو گے کہ تم لوگو کو کیسے احساس ہوا کہ میں صحیح تھی ۔۔۔(بہت دیر سے جو سوال اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا آخر اس نے پوچھ لیا ۔۔۔)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری شادی کہ ایک سال بعد شیرہ گھر آیا تھا تم سے معافی مانگنے۔۔۔۔(وہ روکا)

اس نے بتایا کہ اسے کسی کیس کہ سلسے میں جیل ہوگئی تھی۔ جیل سے باہر آنے کہ

بعد وہ کافی صودھر گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسے احساس تھا کہ اس نے تمہارے ساتھ بہت

غلط کیا تھا اور اسی نے ہمیں بتایا کہ اس نے تمہارے ساتھ کیا کیا ظلم کیے۔۔۔

(صادم نے اسے پوری بات بتادی)

صالحہ نے پہلے مسکرائی پھر بولی)واووو زبردست بہت خوب یعنی میری بے گناہی کا

یقین بھی کسی غیر کی بات سن کر آیا۔۔۔

(صالحہ نے کہہ کر ان سب کی طرف دیکھا۔ان سب کے سر جھکے ہوئے تھے

۔صادم،اس کی ماں،احمد علی۔۔۔وہ صیح وکہہ رہی تھی کہ اس کا یقین تو ابھی بھی

کیسی کو نہیں تھا۔اگر شیرہ آکر نہیں بتاتا تو وہ لوگ تو آج بھی اسے ہی گناگار سمجھتے

۔۔)

پتاہے مجھے شیرہ سے کوئی شکایت نہیں ہے بلکہ میں تو اس کی شکر گزار ہوں کہ اس کی وجہ سے مجھے پتا چلا کہ میرے ساتھ کون ہے۔۔۔ سوائے میرے رب کہ کوئی بھی میرے ساتھ نہیں یہاں تک کہ میرا سایہ بھی نہیں۔۔۔ کوئی ایسی رات نہیں تھی جب آپ لوگو کو یاد نہین کیا ہو۔۔ آپ سے محبت تھی، ہے اور ہمیشہ رہے گی میرے دل میں کیونکہ اس پر میرا اختیار نہیں ہے۔ میں آپ لوگو کو معاف تو کب کا کر دیا ہے مگر بھولی کچھ نہیں ہوں۔ سب یاد ہے سب کچھ۔۔ جب میں تنہاہ تھی آپ کہ پاس آنا چاہتی تھی تو آپ سب نے دروازے بند کر دیے تھے میرے لیے سب یاد ہے۔۔۔۔۔

(ڈاکٹر اندر آیا تو وہ خاموش ہو گئی اور ابان کہ پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ ابان نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اس کو احساس دلایا کہ وہ ہر قدم پر اس کے ساتھ ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر نے چیک کر کہ بتایا کہ انھیں گھر لے جا سکتے ہیں شام تک۔۔۔ڈاکٹر کہ جانے کہ بعد احمد علی بولے صالحہ سے)

صالحہ ادھر آو میرے پاس۔۔۔(صالحہ ان کہ پاس گئی۔)بیٹا اب میں نہیں چاہتا کہ تم مجھ سے الگ رہو چلو اپنے گھر چلو،،اپنے بابا کہ گھر جو کہ تمہارا ابھی گھر ہے ۔۔۔(ابان کی سانس روکے اس کہ جواب کا منتظر تھا کہ وہ کیا کہتی ہے۔کیونکہ وہاں کوئی نہیں جانتا تھا کہ ابان اور صالحہ کی شادی ہو چکی ہے۔)

نہیں بابا وہ میرا گھر نہیں ہے،میرا گھر تو میرے شوہر کا گھر ہے،جہاں میرا شوہر ،میری بیٹی،میرے ماں باپ جیسے ساس اور سسر ہیں۔۔۔۔(ابان کا دل خوشی سے جھوم اٹھا کہ اس کہ دل میں ابان کا کیا مقام ہے)

www.novelsclubb.com

تم نے شادی کر لی۔(صادم نے پوچھا)

تو تمہارا انتیظار کرتی۔۔(صالحہ کا لہجہ غصے والا تھا۔۔صادم بلکل چپ ہو گیا)

ابان مصطفی ہے وہ بابا۔۔۔۔(سب کی نظریں ابان کی طرف اٹھیں۔۔۔ابان صالحہ کو دیکھنے لگا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ابان بھی مسکرانے لگا)

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔میری نواسی کہا کیا نام ہے رکھا ہے اس کا ؟(احمد علی نے بہت محبت سے انھیں دعا دی اور ایمان کے بارے میں پوچھا)

ایمان نام ہے۔ابھی گھر پر ہے اپنے دادا، دادی کہ پاس۔آپ ٹھیک ہو جاہیں جلدی سے پھر لاوں گی اسے آپ سے ملوانے۔(صالحہ نے انہیں ایمان کہ بارے میں بتایا
(

ایک ہفتے بعد احمد علی نے ابان اور سب لو گو کو گھر بلوایا کھانے پر، صالحہ جانے پر بلکل بھی راضی نہیں تھی وہ تو منا کر رہی تھی مگر ابان نے اسے روک دیا تھا۔۔)

ابان میں وہاں اس گھر میں نہیں جانا چاہتی۔۔۔(صالحہ نے بے زاری سے کہا)

صالحہ جب معاف کر دیا ہے تو اپنے دل سے معاف کرو۔۔۔ہم چاہتے ہیں نا کہ اللہ ہمارے سارے گناہ معاف کر دے تو پہلے خود معاف کرنا سیکھو۔ صرف منہ سے کہہ دینا کافی نہیں ہوتا۔۔۔اللہ ہماری نیت دیکھتا ہے۔۔۔۔

میں انھیں دل سے معاف کیا ہے ابان میرے دل میں ان کے لیے کوئی گلہ نہیں ہے۔۔۔(صالحہ نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا)

تو پھر وہاں جانے سے کیوں منا کر رہی ہو۔

بس ایسے ہی۔۔۔(صالحہ لاجواب ہو گئی)

(ابان اسے گھورنے لگا تو وہ بولی)

اچھا نا ٹھیک ہے چلتی ہوں صرف تمہارے کہنے پر۔۔(صالحہ نے انگلی اٹھا کر اسے کہا

تو ابان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پر اپنے ہونٹ رکھے۔)

آئی لو یو۔۔۔۔(ابان نے محبت بھرے لہجے میں کہا)

www.novelsclubb.com

آئی نو۔۔(صالحہ نے اترا کر کہا)

صالحہ اپنے گھر کے باہر کھڑی تھی۔۔کیا کچھ نہ یاد آیا تھا اسے۔۔۔۔

صادم نے دروازہ کھولا سلام کیا سب اندر آ گئے تو صادم نے ایمان کو ابان کی گود سے لے لیا۔۔۔وہ بھی بڑے آرام سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سب بہت خوش تھے۔۔

صالحہ نے بھی سب کو معاف کر دیا تھا۔بہت تنہا رہ لی تھی وہ اپنوں کے بغیر ۔۔۔۔اپنے باپ کو ہسپیٹل مین دیکھ کر اسے احساس ہوا اگر انھیں کچھ ہو جاتا تو ۔۔۔وہ اس سے آگے سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

بعض اوقات ہمیں اپنی انا کو بھول کر اپنے سگوں کے لیے بہت کچھ بھولنا پڑتا ہے یہاں تک ان کے کیے گئی بہت سی زیاتی بھی اور اللہ بھی ایسے بندوں کو پسند کرتا ہے جو صرف اللہ کی رضا کے لیے دوسروں کو معاف کر دیتے ہیں۔

www.novelsclubb.com